

انظر كيف نضرب في الامثلة اعلم كيف تهون

# آبواب الصرف جديد

تأليف

مولانا خواجہ خدابخش ملتانی

بانی و مہتمم دارالعلوم الاسلامیہ ملتان

مکتبہ نفعیہ

گھنڈہ گھر ملتان، پاکستان

اَنْطَرَكِيَهْ نَزْوَالِ لَا يَالِ اَلْجَاهَنِيَهْ قَهْوَانِ

# آبوابُ الصَّرَفِ جَدِيدِ

حصّہ اول



تالیف

مولانا خواجہ خدابخش ملتانی

بانی و مُستتم دارالعلوم الاسلامیہ ملتان



مکتبۂ نَفِیْسِیَہ

گھنٹہ گھر ملتان، پاکستان

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
تَحْقِيقُ مَعْنَى عَلَمِ الْكَلِمَاتِ

آقا بھٹل: جاننا چاہیے کہ عربی اصل وہ ہے، جو فارسی میں، لام میں کسی کے مقابل میں ہو۔ اور عربی میں کسی کے مقابل میں نہ ہو، اُس کو زائد کہتے ہیں۔  
عربی اصل کے اعتبار سے گروانوں والے تمام افعال واسماں و دو قسم ہیں (۱) ثلاثی

(۲) رباعی۔

ثلاثی: اُس کو کہتے ہیں جس میں تین حرف، مثلی ہوں۔ جیسے نَصَرَ، سَرَّجَل۔

رباعی: اُس کو کہتے ہیں جس میں چار حرف، مثلی ہوں۔ جیسے بَعَثَ، جَعَلَ۔

پھر ثلاثی اور رباعی میں سے ہر ایک کی دو قسمیں ہیں (۱) مجرد — (۲) مزید فیہ۔  
مجرد: اُس کو کہتے ہیں جس کی ماضی کے صیغہ واحد نہ مخائب میں تمام حروف، اصل ہوں، اور کوئی حرف، زائد نہ ہو جیسے نَصَرَ، تَابَصَرَ۔ بَعَثَ، مَبْعَثَ۔  
مزید فیہ: اُس کو کہتے ہیں جس کی ماضی کے صیغہ واحد نہ مخائب میں کوئی حرف نہ لگایا ہو۔ جیسے اجْتَنَبَ، جَعَزَ، تَخَرَّجَ، مَنَّحُ خُجَّ۔

اس اعتبار سے تمام افعال واسماں گروانوں والے چار قسم ہوتے۔

ثلاثی مجرد — ثلاثی مزید فیہ — رباعی مجرد — رباعی مزید فیہ  
ثلاثی مجرد کے مشورے باب ہیں۔ فَعَلَ يَفْعَلُ يَفْعَلُ يَفْعَلُ فَعَلَ يَفْعَلُ  
جیسے صَرَبَ يَصْرِبُ فَعَلَ يَفْعَلُ جیسے سَمِعَ يَسْمَعُ فَعَلَ يَفْعَلُ جیسے قَمَحَ يَقْمَحُ  
فَعَلَ يَفْعَلُ جیسے كَرَّمَ يَكْرُمُ فَعَلَ يَفْعَلُ جیسے حَسِبَ يَحْسِبُ جیسے بَلَغَ يَبْلُغُ  
میں مضارع کے میں لگنے کی حرکت، ماضی کے میں لگنے کی حرکت کے مخالف ہے۔ اسی لیے  
ان تین بابوں کو اصول کہتے ہیں۔ اور آخری تین بابوں میں مضارع کے میں لگنے کی حرکت،  
ماضی کے میں لگنے کی حرکت کے موافق ہے۔ اسی لیے ان تین بابوں کو فروع کہتے ہیں۔  
ثلاثی مزید فیہ کے مشورے باب ہیں۔ اُن میں سے ثواب باہرہ فعل اور بائی  
پانچ باب بے ہرہ و فعل ہیں۔ باب اِنْفَعَالُ: جیسے اجْتَنَبَ: باب اِسْتِفْعَالُ:  
جیسے اِسْتَنْصَارُ: باب اِنْفَعَالُ: جیسے اِنْفَعَالُ: جیسے اِنْفَعَالُ:  
باب اِنْفَعَالُ: جیسے اِذْهَبَ: باب اِنْفَعَالُ: جیسے اِحْشَيْنَا: باب  
اِفْعَالُ: جیسے اَجْلَزَ: باب اِفْعَالُ: جیسے اَهْجَزَ: باب اِفْعَالُ: جیسے اَنَافَلَ:  
باب اِفْعَالُ: جیسے اَكْرَمَ: باب اِفْعَالُ: جیسے اَصْرَفَ: باب اِفْعَالُ: جیسے اَمْلَكَ:  
مُتَعَلِّقًا: باب اِفْعَالُ: جیسے اَفْعَلَ: باب اِفْعَالُ: جیسے اَفْعَلَ:

رباعی مجرد: کا صرف ایک باب ہے۔ یعنی باب مُتَعَلِّقًا: جیسے دَخَلَ:

رباعی مزید فیہ کے تین باب ہیں۔ ایک باب بے ہرہ و فعل: یعنی باب اَفْعَلَ:  
جیسے تَخَرَّجَ: اور ثواب باہرہ و فعل ہیں۔ یعنی باب اِفْعَالُ: جیسے اَخْرَجَ:

باب اِفْعَالُ: جیسے اَفْعَلَ:

لہٰذا اس سلسلہ ۱۲ سے لے کر ۱۳ تک ہر طرف ثلاثی اور رباعی اس سے کہ کسی خصوصیت سے جائز  
دیگر لفظ عربی میں اُس قسم کی خود و طرف ثلاثی و رباعی، اگرچہ تنہا اُس طرح ہی باشد ۱۲ منہ

سہ اقسام: ام، ن، ح، کو کہتے ہیں بخش اقسام ثلاثی مجرد، ثلاثی مزید فیہ،  
رباعی مجرد، رباعی مزید فیہ، نحاش مجرد، نحاش مزید فیہ کہتے ہیں۔

ہفت اقسام: صَحیح، مَمْزُور، مَثَل، اَجُوف، نَاقِص، لَفِيف، اور مُضَاعَف کہتے ہیں۔ ان کی تعریفیں حصہ سوم میں آئیں گی۔

صحیح است و مثال است و مضاعف

لفیف و ناقص و مہمز و اجوف

مصادر ابواب صحیحہ کے تصرفات ضروریہ

ثلاثی	مصدر	سنی	ثلاثی	مصدر	سنی
۱	النَّصْرُ	مدد کرنا	۱۳	الْإِجْلَازُ	گھوڑے کا دوڑنا
۲	الضَّرَبُ	مارنا	۱۴	الْإِظْهَرُ	پاک ہونا
۳	السَّمْعُ	سننا	۱۵	الْإِثْقَالُ	بھاری ہونا
۴	الْفَتْحُ	کھولنا	۱۶	الْإِكْرَامُ	عزت کرنا
۵	الْكِرَامُ	شریف ہونا	۱۷	الْكَسْرُ	پھینکا
۶	الْحَسْبُ	گمان کرنا	۱۸	الْمَقَاتِلَةُ	باہم قتال کرنا
۷	الْإِجْتِنَابُ	پرہیز کرنا	۱۹	الْقَبْلُ	قبول کرنا
۸	الْإِسْتِصْصَارُ	مدد چاہنا	۲۰	الْقَبَالُ	آپس میں ملنا و ہونا
۹	الْإِنْطِطَارُ	پھٹنا	۲۱	الْخُرُوجُ	اُڑھانا
۱۰	الْإِحْسَارُ	سرخ ہونا	۲۲	الْخُرُوجُ	اُڑھانا
۱۱	الْإِذْهَابُ	سخت یا ہرنا	۲۳	الْإِحْرَامُ	جمع ہونا
۱۲	الْإِحْشِيَانُ	بست کھردرا ہونا	۲۴	الْإِقْشِرَارُ	بال بدن ہر اُٹھنا

## ابواب ملحقہ

ثلاثی مزید فیہ ملحق رباعی دو قسم ہے (۱) ملحق رباعی مجرد  
(۲) ملحق رباعی مزید فیہ۔ اول کے سات باب ہیں۔ (۱) مُتَعَلِّقًا:  
جیسے حَلَبْتُ: چادر پہنانا (۲) مُتَعَلِّقًا: جیسے سَرَّجَلُ: شلوار پہنانا۔  
(۳) مُتَعَلِّقًا: جیسے صَبَطْتُ: ڈال دینا (۴) مُتَعَلِّقًا: جیسے شَرَبْتُ: پھینکا

لہٰذا تفصیل اٹھان ماضیہ اردو کے علم الصیغہ ۱۲ سے لے کر ۱۳ تک پر ملاحظہ فرمائیں ۱۲ منہ

لہٰذا یہ مضمون ماضیہ

کے بڑے ہونے چوں کو کا تبادلوں سے خود ربکا، جُراب پیننا  
(۶) فَعَلْتُ بِي فَتَسْتَعِثُّ ثَوْبِي پیننا۔ (۷) فَعَلْتُ بِي فَتَسْتَعِثُّ ثَوْبِي پیننا۔  
پھر ملحق بزرگای مزید یہ تین قسم پر ہے۔  
(۱) مُلْتَقٍ بِفَعْلٍ (۲) مُلْتَقٍ بِرَفْعٍ (۳) مُلْتَقٍ بِرَفْعٍ (۴) مُلْتَقٍ بِرَفْعٍ (۵) مُلْتَقٍ بِرَفْعٍ  
باب ہیں۔ (۱) فَعْلٌ بِفَعْلٍ جیسے بَعْلُ بَعْلٍ: چادر پیننا (۲) فَعْلٌ بِفَعْلٍ  
جیسے تَسْرُؤُ: شلوار پیننا۔ (۳) تَفْعِيلٌ جیسے تَفْعِيلُ: شیلن ہونا۔ (۴) تَفْعِيلٌ  
(۵) تَفْعِيلٌ جیسے تَقْلُسٌ: ٹوپی پیننا۔ (۶) تَفْعِيلٌ جیسے تَفْعِيلُ: سکین ہونا۔ (۷) تَفْعِيلٌ  
جیسے تَقْلُسٌ: ٹوپی پیننا۔

ملحق بہ افعیلال کے دو باب ہیں۔  
 (۱) افعیلال بیسے افعیلاس: سینہ و گردن کمال کو رنگ رنگ کر  
 چلنا۔ (۲) افعیلال: بیسے افعیلس: گدھی پر سونا۔  
 ملحق بہ افعیلال کا صرف ایک باب ہے۔ افعیلال: بیسے افعیلس: گدھی پر سونا۔  
 کو شش کرنا۔

مصادر ابواب صحیح برائے گردانہائے صغیرہ و کبیرہ

[illegible][illegible]

نمبر	مسد	سنی	پیشا	مسد	منی
	مصادر صحیح باب سمع لیسمع			الاستیثار	پچھنا
				الانیماس	دھونڈنا
۱	الشرب	پینا		مصادر صحیح باب استیفعال	
۲	الحسد	تعریف کرنا			
۳	السعادة	نیچھت ہونا		الاستیخراج	نکالنا
۴	الشهادة	گواہی دینا		الاستیشار	غوش ہونا
۵	الحفظ	یاد کرنا		الاستیغفار	بخش چاہنا
۶	العلم	جاننا		الاستیکمال	پور کرنا
۷	الجهل	نہ جاننا		الاستیضمار	خدمت چاہنا
	مصادر صحیح باب فتح یفتح			الاستیستاک	مضبوط پکڑنا
				الاستیغفران	پور گھیر لینا
۱	الذهاب	جانا		مصادر صحیح باب افعیال	
۲	الجرخ	زخمی کرنا			
۳	المدح	تعریف کرنا		الانقلاب	کوننا تبدیل ہونا
۴	الجحود	انکار کرنا		الانشیراج	گھٹنا
۵	المنع	روکنا		الانقطاع	سکن
۶	الجهد	کوشش کرنا		الانصراف	وڑنا
۷	الصنع	رہنما		الانکشاف	گھٹنا
	مصادر صحیح باب کم یرکم			الانطلاق	چلنا
				الانقسام	بٹنا
	مصادر صحیح باب افعیال				
۱	البصرة	دیکھنا			
۲	القرب	نزدیک ہونا		الاضغراس	زرد ہونا
۳	البعد	دور ہونا		الاضغراس	سبز ہونا
۴	الظلمة	پاک ہونا		الاسوداد	سیاہ ہونا
۵	العترة	زیادہ ہونا			
۶	الحرام	حرام ہونا		مصادر صحیح باب افعیال	
۷	الطافه	صاف ہونا			
	مصادر صحیح باب افعیال				
۱	الاقتراب	نزدیک ہونا		الاحیاء	سرخ ہونا
۲	الانقضاء	نہانا		الاشمیتاب	گھٹوے کا سفید ہونا
۳	الانقضاء	کمانا		الاشمیتاب	گندم گوں ہونا
۴	الانقضاء	پھانٹنا			
۵	الانقضاء	بھروسہ کرنا			



[illegible]

كتبه الحافظ محمد أيوب الدينوري ثم المتأني في محرم الحرام ١٣١٣هـ

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرد صحیح از باب اول فَعَلَ یَفْعُلُ مُجْرَوْنَ النَّصْرُ ہمد و کرنا علامتہ اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں غین کلمہ مفتوح اور مضارع میں مضموم ہوتا ہے

[illegible][illegible][illegible]



پای دوم

الجموع المكسرة: ضربة، ضراب، ضرب، ضرباء، ضربان، ضربان، ضرب، ضربات، ضربات، ضربات، ٣٠٠٠



[illegible][illegible]





[illegible]



تاکید ثقیله؛ لِسْمَعَنَّ لِسْمَعَنَّ لِسْمَعَنَّ لِسْمَعَنَّ بَحْثِ امْرَءٍ مَعْرُوفٍ  
 بَانُونٍ تَاكِيدٌ ثَقِيلٌ؛ لِسْمَعَنَّ لِسْمَعَنَّ لِسْمَعَنَّ لِسْمَعَنَّ لِسْمَعَنَّ بَحْثِ  
 لِسْمَعَنَّ بَحْثِ امْرَءٍ مَجْهُولٍ بَانُونٍ تَاكِيدٌ ثَقِيلٌ؛ لِسْمَعَنَّ لِسْمَعَنَّ لِسْمَعَنَّ لِسْمَعَنَّ  
 لِسْمَعَنَّ لِسْمَعَنَّ لِسْمَعَنَّ لِسْمَعَنَّ بَحْثِ امْرَءٍ حَاضِرٍ مَعْرُوفٍ بَانُونٍ تَاكِيدٌ خَفِيفٌ؛ لِسْمَعَنَّ  
 لِسْمَعَنَّ لِسْمَعَنَّ بَحْثِ امْرَءٍ حَاضِرٍ مَجْهُولٍ بَانُونٍ تَاكِيدٌ خَفِيفٌ؛ لِسْمَعَنَّ لِسْمَعَنَّ لِسْمَعَنَّ بَحْثِ  
 امْرَءٍ غَائِبٍ مَعْرُوفٍ بَانُونٍ تَاكِيدٌ خَفِيفٌ؛ لِسْمَعَنَّ لِسْمَعَنَّ لِسْمَعَنَّ لِسْمَعَنَّ بَحْثِ امْرَءٍ  
 مَجْهُولٍ بَانُونٍ تَاكِيدٌ خَفِيفٌ؛ لِسْمَعَنَّ لِسْمَعَنَّ لِسْمَعَنَّ لِسْمَعَنَّ بَحْثِ نَهْیِ حَاضِرٍ  
 مَعْرُوفٍ؛ لَأَسْمَعَنَّ لَأَسْمَعَنَّ لَأَسْمَعَنَّ لَأَسْمَعَنَّ بَحْثِ نَهْیِ حَاضِرٍ مَجْهُولٍ؛ لَأَسْمَعَنَّ  
 لَأَسْمَعَنَّ لَأَسْمَعَنَّ لَأَسْمَعَنَّ بَحْثِ نَهْیِ غَائِبٍ مَعْرُوفٍ؛ لَأَسْمَعَنَّ لَأَسْمَعَنَّ  
 لَأَسْمَعَنَّ لَأَسْمَعَنَّ بَحْثِ نَهْیِ غَائِبٍ مَجْهُولٍ؛ لَأَسْمَعَنَّ لَأَسْمَعَنَّ لَأَسْمَعَنَّ  
 لَأَسْمَعَنَّ بَحْثِ نَهْیِ حَاضِرٍ مَعْرُوفٍ بَانُونٍ تَاكِيدٌ ثَقِيلٌ؛ لَأَسْمَعَنَّ لَأَسْمَعَنَّ  
 لَأَسْمَعَنَّ لَأَسْمَعَنَّ بَحْثِ نَهْیِ حَاضِرٍ مَجْهُولٍ بَانُونٍ تَاكِيدٌ ثَقِيلٌ؛ لَأَسْمَعَنَّ  
 لَأَسْمَعَنَّ لَأَسْمَعَنَّ لَأَسْمَعَنَّ بَحْثِ نَهْیِ غَائِبٍ مَعْرُوفٍ بَانُونٍ تَاكِيدٌ خَفِيفٌ؛ لَأَسْمَعَنَّ  
 لَأَسْمَعَنَّ لَأَسْمَعَنَّ لَأَسْمَعَنَّ بَحْثِ نَهْیِ غَائِبٍ مَجْهُولٍ بَانُونٍ تَاكِيدٌ خَفِيفٌ؛ لَأَسْمَعَنَّ  
 لَأَسْمَعَنَّ لَأَسْمَعَنَّ لَأَسْمَعَنَّ بَحْثِ اسْمِ فَاعِلٍ؛ سَامِعٌ سَامِعَانِ سَامِعُونَ  
 مَسْمُوعَةٌ مَسْمُوعَتَانِ مَسْمُوعَاتٌ۔

## باب چهارم

صرف صغیر فعل ثلاثی مجزئ صحیح از باب چهارم فعل یفعل، چوں افتح؛ کھولنا۔









[illegible]

[illegible]

بحث اثبات فعل ماضی معروف : استنصر استنصر استنصر والاستنصر والاستنصر والاستنصر والاستنصر

[illegible]













[illegible]











[illegible]



لَا تُخْشَوْنَ شَيْئًا لَا يُخْشَوْنَ شَيْئًا لَا تُخْشَوْنَ شَيْئًا بَحْثُ نَبِيٍّ حَاضِرٍ مَعْرُوفٍ بِالْوَنِ  
تَاكِيدٌ خَفِيفٌ لَا تُخْشَوْنَ شَيْئًا لَا تُخْشَوْنَ شَيْئًا لَا تُخْشَوْنَ شَيْئًا بَحْثُ نَبِيٍّ حَاضِرٍ مَجْهُولٍ بِالْوَنِ تَاكِيدٌ  
خَفِيفٌ لَا تُخْشَوْنَ شَيْئًا لَا تُخْشَوْنَ شَيْئًا لَا تُخْشَوْنَ شَيْئًا بَحْثُ نَبِيٍّ غَائِبٍ مَعْرُوفٍ بِالْوَنِ تَاكِيدٌ  
خَفِيفٌ لَا يُخْشَوْنَ شَيْئًا لَا يُخْشَوْنَ شَيْئًا لَا يُخْشَوْنَ شَيْئًا بَحْثُ نَبِيٍّ غَائِبٍ مَجْهُولٍ بِالْوَنِ تَاكِيدٌ خَفِيفٌ  
لَا يُخْشَوْنَ شَيْئًا لَا يُخْشَوْنَ شَيْئًا لَا يُخْشَوْنَ شَيْئًا بَحْثُ نَبِيٍّ غَائِبٍ مَعْرُوفٍ بِالْوَنِ تَاكِيدٌ خَفِيفٌ  
لَا يُخْشَوْنَ شَيْئًا بَحْثُ اسْمِ فَاعِلٍ: مُخْشَوْتُ شَيْئًا مُخْشَوْتُ شَيْئًا مُخْشَوْتُ شَيْئًا  
مُخْشَوْتُ شَيْئًا مُخْشَوْتُ شَيْئًا بَحْثُ اسْمِ مَفْعُولٍ: مُخْشَوْتُ شَيْئًا مُخْشَوْتُ شَيْئًا مُخْشَوْتُ شَيْئًا  
مُخْشَوْتُ شَيْئًا مُخْشَوْتُ شَيْئًا مُخْشَوْتُ شَيْئًا

## بَابُ مَقْتَمِ افْعَوَالٍ

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب افْعَوَالٍ چوں اَلْاَجْلُوَادُ؛  
گھوڑے کا دوڑنا۔ علامتہ اس باب کی یہ ہے کہ اس کی ماضی میں چھ حرف  
ہوتے ہیں تین اصل، تین زائد۔ یعنی شروع میں ہمزہ وصلی اور عین و لام  
کلمہ کے درمیان دو واؤں مشدود بصورتہ تکرار التثنیہ

اَجْلُوَادٌ يَجْلُوْدُ اَجْلُوَادًا، فَهُوَ مُجْلُوْدٌ۔ وَاَجْلُوْدٌ يَجْلُوْدُ اَجْلُوَادًا، فَذَلِكَ مُجْلُوْدٌ۔ مَا  
اَجْلُوْدٌ مَا اَجْلُوْدٌ، لَمْ يَجْلُوْدْ لَمْ يَجْلُوْدْ، لَا يَجْلُوْدُ لَا يَجْلُوْدُ، لَنْ يَجْلُوْدَ لَنْ يَجْلُوْدَ، لَيَجْلُوْدَنَّ  
لَيَجْلُوْدَنَّ، لَيَجْلُوْدَنَّ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اَجْلُوْدٌ لَيَجْلُوْدُ، لَيَجْلُوْدُ لَيَجْلُوْدُ، اَجْلُوْدٌ يَجْلُوْدُ  
لَيَجْلُوْدَنَّ، لَيَجْلُوْدَنَّ لَيَجْلُوْدَنَّ، اَجْلُوْدَنَّ لَيَجْلُوْدَنَّ، لَيَجْلُوْدَنَّ لَيَجْلُوْدَنَّ، لَيَجْلُوْدَنَّ لَيَجْلُوْدَنَّ، لَيَجْلُوْدَنَّ  
لَيَجْلُوْدَنَّ، لَيَجْلُوْدَنَّ لَا يَجْلُوْدَنَّ، لَا تَجْلُوْدَنَّ لَا تَجْلُوْدَنَّ، لَا يَجْلُوْدَنَّ لَا يَجْلُوْدَنَّ، لَا تَجْلُوْدَنَّ  
مُجْلُوْدٌ مُجْلُوْدٌ اِنْ مُجْلُوْدَاتٌ۔

## صرف کبیر

بحث اثبات فعل ماضی معروف: اَجْلُوْدْتُ اَجْلُوْدْتُ اَجْلُوْدْتُ اَجْلُوْدْتُ اَجْلُوْدْتُ اَجْلُوْدْتُ  
اَجْلُوْدْتُ اَجْلُوْدْتُ اَجْلُوْدْتُ اَجْلُوْدْتُ اَجْلُوْدْتُ اَجْلُوْدْتُ اَجْلُوْدْتُ اَجْلُوْدْتُ اَجْلُوْدْتُ اَجْلُوْدْتُ  
فعل ماضی معروف: مَا اَجْلُوْدْتُ مَا اَجْلُوْدْتُ اَلْبَحْثُ اثبات فعل ماضی مجہول: اَجْلُوْدْتُ اَجْلُوْدْتُ اَجْلُوْدْتُ

[illegible]













[illegible]

تنبیہ: یہاں تک تو باب ثلاثی مزید فیہ باہمزہ و وصل کے ختم ہو گئے۔ آگے پانچ باب بے ہمزہ و وصل کے ذکر کئے جاتے ہیں۔

ثلاثی مزید فیہ بے ہمزہ وصل کے پانچ باب یہ ہیں:

## باب اول افعال

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ صیغ از باب افعال۔ چوں الاکر ام، عرۃ کرنا علامۃ  
اس باب کی یہ ہے کہ اس کی ماضی میں چار حرف ہوتے  
ہیں۔ تین اصلی، ایک زائد۔ یعنی شروع میں ہمزہ قطعی

اَکْرَمَ یُکْرِمُ اَکْرَامًا فَهُوَ مُکْرِمٌ۔ وَ اَکْرِمَ یُکْرِمُ اَکْرَامًا، فَذَٰلَکَ مُکْرِمٌ۔ مَا اَکْرَمَ مَا اَکْرَمَ،  
لَمْ یُکْرَمْ لَمْ یُکْرَمْ، لَا یُکْرِمُ لَا یُکْرِمُ، لَنْ یُکْرِمَ لَنْ یُکْرِمَ، لَیُکْرِمَنَّ لَیُکْرِمَنَّ، لَیُکْرِمَنَّ لَیُکْرِمَنَّ،  
اَکْرَمَ لَیُکْرِمَنَّ، لَیُکْرِمَنَّ لَیُکْرِمَنَّ، اَکْرَمَ لَیُکْرِمَنَّ، اَکْرَمَ لَیُکْرِمَنَّ، لَیُکْرِمَنَّ لَیُکْرِمَنَّ،  
لَیُکْرِمَنَّ وَ اَلنَّهْیُ عَنْهُ، لَا تُکْرِمَنَّ لَا تُکْرِمَنَّ، لَا تُکْرِمَنَّ لَا تُکْرِمَنَّ، لَا تُکْرِمَنَّ لَا تُکْرِمَنَّ،  
لَا تُکْرِمَنَّ لَا تُکْرِمَنَّ، لَا یُکْرِمَنَّ لَا یُکْرِمَنَّ، اَلظُّرُّ مِنْهُ، مُکْرِمٌ مُکْرِمٌ، اَلظُّرُّ مِنْهُ

### صرف کبیر

بحث اثبات فعل ماضی معروف: اَکْرَمَ اَکْرَمًا اَکْرَمْتُ اَکْرَمْتُ اَکْرَمْتُ اَکْرَمْتُ  
اَکْرَمْتُ اَکْرَمْتُ اَکْرَمْتُ اَکْرَمْتُ اَکْرَمْتُ اَکْرَمْتُ اَکْرَمْتُ اَکْرَمْتُ اَکْرَمْتُ اَکْرَمْتُ اَکْرَمْتُ  
بحث اثبات فعل ماضی مجہول: اَکْرَمَ اَکْرَمًا اَکْرَمْتُ اَکْرَمْتُ اَکْرَمْتُ اَکْرَمْتُ اَکْرَمْتُ اَکْرَمْتُ  
اَکْرَمْتُ اَکْرَمْتُ اَکْرَمْتُ اَکْرَمْتُ اَکْرَمْتُ اَکْرَمْتُ اَکْرَمْتُ اَکْرَمْتُ اَکْرَمْتُ اَکْرَمْتُ اَکْرَمْتُ  
فعل مضارع معروف: یُکْرِمُ یُکْرِمَانِ یُکْرِمُونَ یُکْرِمُ یُکْرِمَانِ یُکْرِمُونَ یُکْرِمُ یُکْرِمَانِ یُکْرِمُونَ  
یُکْرِمَانِ یُکْرِمَانِ یُکْرِمَانِ یُکْرِمَانِ یُکْرِمَانِ یُکْرِمَانِ یُکْرِمَانِ یُکْرِمَانِ یُکْرِمَانِ یُکْرِمَانِ  
مضارع مجہول: یُکْرِمُ یُکْرِمَانِ یُکْرِمُونَ یُکْرِمُ یُکْرِمَانِ یُکْرِمُونَ یُکْرِمُ یُکْرِمَانِ یُکْرِمُونَ  
یُکْرِمَانِ یُکْرِمَانِ یُکْرِمَانِ یُکْرِمَانِ یُکْرِمَانِ یُکْرِمَانِ یُکْرِمَانِ یُکْرِمَانِ یُکْرِمَانِ یُکْرِمَانِ  
نفی تاکید بہ کن و فعل مستقبل معروف: لَنْ یُکْرِمَ لَنْ یُکْرِمَا لَنْ یُکْرِمُوا لَنْ یُکْرِمَا لَنْ یُکْرِمُوا  
لَنْ یُکْرِمَ لَنْ یُکْرِمَا لَنْ یُکْرِمُوا لَنْ یُکْرِمَا لَنْ یُکْرِمُوا لَنْ یُکْرِمَا لَنْ یُکْرِمُوا لَنْ یُکْرِمَا  
فعل مستقبل مجہول: لَنْ یُکْرِمَ لَنْ یُکْرِمَا لَنْ یُکْرِمُوا لَنْ یُکْرِمَا لَنْ یُکْرِمُوا لَنْ یُکْرِمَا  
لَنْ یُکْرِمَ لَنْ یُکْرِمَا لَنْ یُکْرِمُوا لَنْ یُکْرِمَا لَنْ یُکْرِمُوا لَنْ یُکْرِمَا لَنْ یُکْرِمُوا لَنْ یُکْرِمَا  
لَمْ یُکْرِمَ لَمْ یُکْرِمَا لَمْ یُکْرِمُوا لَمْ یُکْرِمَا لَمْ یُکْرِمُوا لَمْ یُکْرِمَا لَمْ یُکْرِمُوا لَمْ یُکْرِمَا

[illegible]



صرف صغیر فصل ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب تفعیصل۔ جوں التصریف پھر نا۔  
علامتہ اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں چار حرف ہوتے ہیں۔ تین اصلی،  
ایک زائد۔ یعنی عین کلمہ مکرر مشدّد

صَرَفْتُ يَصْرِفُ يَصْرِفُ، فَهُوَ مُصْرِفٌ، وَصَرَفْتُ يَصْرِفُ يَصْرِفُ، فَذَاكَ مُصْرِفٌ، مَا صَرَفْتُ  
مَا صَرَفْتُ، لَمْ يُصْرِفْ لَمْ يُصْرِفْ، لَا يُصْرِفُ لَا يُصْرِفُ، لَنْ يُصْرِفَ لَنْ يُصْرِفَ، لَا يُصْرِفُ  
لَيْسَ فَنَ، لَيْسَ فَنَ لَيْسَ فَنَ الْأَمْرُ مِنْهُ، صَرَفْتُ لِيَصْرِفَ لِيَصْرِفَ، صَرَفْتُ  
لِيَصْرِفَ فَنَ، لَيْسَ فَنَ لَيْسَ فَنَ، صَرَفْتُ لِيَصْرِفَ فَنَ، لَيْسَ فَنَ لَيْسَ فَنَ وَالنَّفْعُ عَنْهُ، لَا تُصْرِفُ  
لَا تُصْرِفُ، لَا يُصْرِفُ لَا يُصْرِفُ، لَا تُصْرِفُ لَا تُصْرِفُ، لَا يُصْرِفُ لَا يُصْرِفُ، لَا تُصْرِفُ لَا تُصْرِفُ  
لَا تُصْرِفُ لَا يُصْرِفُ فَنَ أَنْظُرْ مِنْهُ، مُصْرِفٌ مُصْرِفَانِ مُصْرِفَاتٌ -

[illegible]

[illegible]

[illegible][illegible][illegible]



















[illegible]



[illegible]

[illegible]











[illegible]



جَلَبَّ يُجَلِّبُ جَلْبَةً، فَهُوَ مُجَلِّبٌ - وَجَلَبْتُ يُجَلِّبُ جَلْبَةً، فَذَلِكَ مُجَلِّبٌ ..... الخ  
مثل دَحْجَ الخ - ۴ -

② صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ، مُلْحَقٌ بِرَبَاعِیٍّ مُجَرَّدٍ۔ از باب دوم قَوَاعِلُ: جُوزُ السَّرْوَلَةِ؛  
شکار پہناؤ۔ علامتہ اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں چار حروف تین  
حرف ہوتے ہیں۔ تین اَصْلِی، اور ایک زائد۔ یعنی عِلْن اور لَام کے درمیان واو الحاقی۔  
سَرَوَلٌ یُسَرَوِلُ سَرْوَلَةً، فَهُوَ مُسَرَوِلٌ وَسَرَوِلٌ یُسَرَوِلُ سَرْوَلَةً، فَذَلِكَ مُسَرَوِلٌ ..... الخ  
مثل دَحْجَ الخ ہے۔

③ صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ، مُلْحَقٌ بِرَبَاعِیٍّ مُجَرَّدٍ۔ از باب سوم فِعْلَةٌ: جُوزُ الصَّيْطَرَةِ؛  
داروغہ ہونا۔ علامتہ اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں چار حروف ہوتے ہیں۔ تین  
اَصْلِی، اور ایک زائد۔ یعنی فاء اور عِلْن کے درمیان یاء الحاقی۔  
صَيْطَرٌ یَصَيْطِرُ صَيْطَرَةً، فَهُوَ مُصَيْطِرٌ - وَصَوْطَرٌ یَصَيْطِرُ صَيْطَرَةً فَذَلِكَ مُصَيْطِرٌ ..... الخ  
بروزن دَحْجَ الخ ہے۔

④ صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ، مُلْحَقٌ بِرَبَاعِیٍّ مُجَرَّدٍ۔ از باب چہارم فَعِيلَةٌ: جُوزُ الشَّرِيفَةِ؛  
کھیتی کے بڑھے ہوئے بتوں کو کاٹنا۔ علامتہ اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں چار  
حرف ہوتے ہیں۔ تین اَصْلِی، اور ایک زائد۔ یعنی عِلْن اور لَام کے درمیان یاء الحاقی۔  
شَرِيفٌ یُشْرِيفُ شَرِيفَةً، فَهُوَ مُشْرِيفٌ - وَشَرِيفٌ یُشْرِيفُ شَرِيفَةً، فَذَلِكَ مُشْرِيفٌ ..... الخ  
مثل دَحْجَ الخ ہے۔

⑤ صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ، مُلْحَقٌ بِرَبَاعِیٍّ مُجَرَّدٍ۔ از باب پنجم قَوَاعِلُ: جُوزُ الْجَوْرِیَّةِ؛ جُزَاب  
پہننا۔ علامتہ اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں چار حروف ہوتے ہیں۔ تین اَصْلِی، اور ایک  
زائد۔ یعنی فاء اور عِلْن کے درمیان واو الحاقی۔  
جَوْرَبٌ یَجْوِرِبُ جَوْرَبَةً، فَهُوَ مُجْوِرِبٌ - وَجَوْرِبٌ یَجْوِرِبُ جَوْرَبَةً، فَذَلِكَ مُجْوِرِبٌ۔





شکواری پہننا۔ علامتہ اس باب کی یہ ہے کہ اس کی ماضی میں پانچ حرف ہوتے ہیں۔  
تین اصلی، اور دو زائد۔ یعنی شروع میں تاء، اور عین و لام کے درمیان واو الحاقی۔  
سَرَدَلٌ يَسْرُدُ لَسْرَدٌ ..... الخ مثل سَرَدٌ ..... الخ ہے۔

(۳) صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ، ملحق برباعی مزید فیہ۔ از باب سوم تَفَعَّلُ، چوں  
التَّشَيُّطُ، شیطان ہونا۔ علامتہ اس باب کی یہ ہے کہ اس کی ماضی میں پانچ حرف  
ہوتے ہیں۔ تین اصلی، دو زائد۔ یعنی شروع میں تاء، او فاء اور عین کے درمیان یاء الحاقی۔  
تَشَيُّطٌ يَتَشَيَّطُ تَشَيُّطًا، فَهُوَ مُتَشَيِّطٌ ..... الخ. بَرَزَنٌ تَذْخِرُج ..... الخ ہے۔

(۷) صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ، ملحق برباعی مزید فیہ۔ از باب چہارم تَفْعُوْعُلُ، چوں  
التَّجَوُّرُ، جُرَاب پہننا۔ علامتہ اس باب کی یہ ہے کہ اس کی ماضی میں پانچ  
حرف ہوتے ہیں۔ تین اصلی، اور دو زائد۔ یعنی شروع میں تاء، او فاء و عین کے درمیان واو الحاقی۔  
تَجَوَّرَبٌ يَتَجَوَّرَبُ تَجَوَّرَبًا، فَهُوَ مُتَجَوَّرَبٌ ..... الخ. بَرَزَنٌ يَنْجَوَّرَبُ تَجَوَّرَبًا، فَذَلِكَ مُتَجَوَّرَبٌ ..... الخ ہے۔

(۵) صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ، ملحق برباعی مزید فیہ۔ از باب پنجم تَفَعَّلُ، چوں التَّقَلُّسُ،  
ٹوپی پہننا۔ علامتہ اس باب کی یہ ہے کہ اس کی ماضی میں پانچ حرف ہوتے ہیں۔ تین اصلی، اور دو  
زائد۔ یعنی شروع میں تاء، اور عین و لام کے درمیان نون الحاقی۔  
تَقَلُّسٌ يَتَقَلُّسُ تَقَلُّسًا، فَهُوَ مُتَقَلِّسٌ ..... الخ مثل تَقَلُّسٌ ..... الخ ہے۔

(۹) صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ، ملحق برباعی مزید فیہ۔ از باب ششم تَفَعَّلُ، چوں التَّمَسُّكُ،  
مسکین ہونا۔ علامتہ اس باب کی یہ ہے کہ اس کی ماضی میں پانچ حرف ہوتے ہیں۔  
تین اصلی، اور دو زائد۔ یعنی شروع میں تاء اور اسکے بعد قبل از فاء، میم الحاقی۔  
تَمَسَّكَنٌ يَتَمَسَّكُنُ تَمَسَّكَنًا ..... الخ مثل تَمَسَّكَنٌ ..... الخ ہے۔

(۴) صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ، ملحق برباعی مزید فیہ۔ از باب ہفتم تَفَعَّلْتُ، چوں

التَّعَفُّرُ: عِفْرَتِ بِنَا۔ علامۃ اس باب کی ہے کہ اسکی ماضی میں پانچ حرف ہوتے ہیں۔  
تین اصلی اور دو زائد۔ یعنی شروع میں تاء، اور آخر میں تاء، تاء، تاء، تاء، تاء، تاء۔  
تَعَفَّرْتُ يَتَعَفَّرُ تَعَفُّرًا، فَهُوَ مُتَعَفِّرٌ ..... الخ مثل تَعَفَّرْتُ الخ۔

(۸)

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ، ملحق برباعی مزید فیہ از باب ہشتم تَفَعَّلُ جُوس التَّفَلُّسُ؛ ٹوٹی پہننا۔  
علامۃ اس باب کی ہے کہ اسکی ماضی میں پانچ حرف ہوتے ہیں۔ تین اصلی، اور دو زائد۔  
یعنی شروع میں تاء اور آخر میں یاء الخ۔

تَفَلَّلْتُ يَتَفَلَّلُ تَفَلُّلًا، فَهُوَ مُتَفَلِّلٌ۔ وَتَفَلَّلْتُ يَتَفَلَّلُ تَفَلُّلًا، فَذَاكَ مُتَفَلِّلٌ۔ مَا  
تَفَلَّلْتُ مَا تَفَلَّلْتُ، لَمْ يَتَفَلَّلْ لَمْ يَتَفَلَّلْ، لَا يَتَفَلَّلُ لَا يَتَفَلَّلُ، لَنْ يَتَفَلَّلَ لَنْ يَتَفَلَّلَ،  
لَيَتَفَلَّلَنَّ لَيَتَفَلَّلَنَّ، لَيَتَفَلَّلَنَّ لَيَتَفَلَّلَنَّ، تَفَلَّلْتُ لَتَفَلَّلَنَّ، لَيَتَفَلَّلَنَّ لَيَتَفَلَّلَنَّ،  
تَفَلَّلْتُ لَتَفَلَّلَنَّ، لَيَتَفَلَّلَنَّ لَيَتَفَلَّلَنَّ، تَفَلَّلْتُ لَتَفَلَّلَنَّ، لَيَتَفَلَّلَنَّ لَيَتَفَلَّلَنَّ،  
لَا تَتَفَلَّلُ لَا تَتَفَلَّلُ، لَا يَتَفَلَّلُ لَا يَتَفَلَّلُ، لَا تَتَفَلَّلَنَّ لَا تَتَفَلَّلَنَّ، لَا يَتَفَلَّلَنَّ لَا يَتَفَلَّلَنَّ،  
تَتَفَلَّلَنَّ لَا تَتَفَلَّلَنَّ، لَا يَتَفَلَّلَنَّ لَا يَتَفَلَّلَنَّ، تَفَلَّلْتُ مُتَفَلِّلًا مُتَفَلِّلًا

## ابواب ملحقہ بہ افعلا رباعی مزید فیہ

(۱)

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ، ملحق برباعی مزید فیہ از باب اول اَفْعَلًا جُوس  
الْاَفْعَلَسَا س؛ سینہ و گردن باہر نکال کر (اکڑ کر) چلنا۔ علامۃ اس باب کی ہے  
کہ اس کی ماضی میں چھ حرف ہوتے ہیں۔ تین اصلی، اور تین زائد۔  
یعنی شروع میں ہمزہ وصلی، عین و لام کے درمیان نوون، اور آخر میں لام مکسر الخ۔  
اَفْعَلَسْتُ يَفْعَلُسُ اَفْعَلَسًا، فَهُوَ مُفْعَلِسٌ ..... الخ مثل اَفْعَلَسْتُ الخ۔

(۲)

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ، ملحق برباعی مزید فیہ۔ از باب دوم اَفْعَلَاءُ جُوس  
الْاَفْعَلَاءُ؛ گدی پر سونا۔ علامۃ اس باب کی ہے کہ اسکی ماضی میں چھ حرف  
ہوتے ہیں۔ تین اصلی، اور تین زائد۔ یعنی شروع میں ہمزہ وصلی، عین و لام کے



اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى اَيِّمَنِ نَفَقْتُمْ

# آبوابُ الصَّرْفِ جَدِيدِ

حصّہ دوم



تالیف

مولانا خواجہ خدابخش ملتانی

بانی و مہتمم دارالعلوم الاسلامیہ ملتان



مکتبہ نفعیت پور

گھنٹہ گھر ملتان، پاکستان



قاعدہ ۱۷ :- اگر ایک ہمزہ متحرک، بائیں ساکن قابل حرکت ہو۔ تو حوازا ہمزہ کی حرکت بائیں  
 کوئے کی ہمزہ کو کھار دینے ہیں۔ جیسے یَسْلُبُ یَسْلُبُ خَاہُ ہمزہ خَاہُ کو اُصل میں یَسْلُبُ  
 یَسْلُبُ خَاہُ، یعنی آخاہ تھا۔ (مفہوم لغت)

فائدہ :- تیری و پیری، تیز و بڑبڑانے کے مشتق تمام افعال میں مذکورہ بالا قاعدہ و خوبی  
 ہے۔ ابتر تیرینے کے آسائے مشتق میں، مثل دھجڑا افعال و اسماء کے جاری ہے۔ جیسے قرانی

ظرف میں مری، اور مریٰ اسم مفعول میں مریٰ پر مٹنا جائز ہے۔  
 قاعدہ ۱۸ :- اگر ایک ہمزہ مفتوح، بائیں مضموم یا مضموم ہو۔ تو حوازا ہمزہ کو بائیں کی حرکت  
 کے موافق، حرف و لڑ سے بدل دیتے ہیں۔ جیسے سَوَالٌ، مِیْنٌ، یُحِیْضُنْ، عَلَامٌ و یُحِیْضُنْ،  
 بَعْلَامٌ یعنی کہ اُصل میں سَوَالٌ، مِیْنٌ، یُحِیْضُنْ، عَلَامٌ، بَعْلَامٌ تھے۔

قاعدہ ۱۹ :- اگر دو ہمزے متحرک ایک گزہ میں جمع ہوں، دوسرا کسور غیر طرف ہو۔ تو  
 دوسرا کسور اُڑا دیا سے بدل دیتے ہیں۔ جیسے اُیْتَمَلُ کہ اُصل میں اُیْتَمَلُ تھا۔

قاعدہ ۲۰ :- اگر دو ہمزے متحرک ایک گزہ میں جمع ہوں، ان میں سے کوئی ایک بھی  
 کسور ہو، دوسرا طرف میں واقع ہو۔ تو دوسرے کو یاد سے بدل دیتے ہیں۔ جیسے جَاکَلُ  
 اُصل میں جَاکَلُ تھا۔

قاعدہ ۲۱ :- اگر دو ہمزے متحرک ایک گزہ میں جمع ہوں، ان میں سے کوئی بھی کسور نہ ہو۔  
 تو دوسرا کسور کو یاد سے بدل دیتے ہیں۔ جیسے اَوَاذٌ اَوَاذٌ اَوَاذٌ اَوَاذٌ اَوَاذٌ تھا۔

قاعدہ ۲۲ :- اگر ایک گزہ میں واؤ ممدہ زائدہ یا یائے ممدہ زائدہ یا اے تصحیف کے بعد  
 ہمزہ واقع ہو۔ تو حوازا ہمزہ کو بائیں کی طرف سے بدل کر اُوام کو دیتے ہیں۔ جیسے مَقْبُولٌ  
 مَقْبُولٌ، اُفْیَسٌ کہ اُصل میں مَقْبُولٌ، اُفْیَسٌ تھا۔

### قواعد مقتل لعین

قاعدہ ۱ :- واؤ ساکن، علامہ مضارع مفتوحہ، اور کسور کے درمیان، یا اس گزہ کے فقر  
 کے درمیان واقع ہو، جس کا مین یا لام، حرف متعلق ہو۔ مگر جاتا ہے۔ جیسے یَعِیْنٌ، یَسْعُجٌ،  
 یَعْبُجٌ، یَضْعُجٌ کہ اُصل میں یَعِیْنٌ، یَسْعُجٌ، یَعْبُجٌ، یَضْعُجٌ تھا۔

قاعدہ ۲ :- جو مصدر، کہ اُصل کے فذ میں ہر ہمزہ، اور فارغ لڑ واؤ ہو۔ تو واؤ کو فذ میں کر کے  
 مین لڑ کر کسور دے کر، واؤ کے عوض آخر میں تار زیادہ کر دیتے ہیں۔ جیسے یَعِیْنٌ، یَسْعُجٌ،

لے شل سبیل خارج شد ۱۱ منہ لے بشل سبیل سبیل فاعل انشاء شد۔ ورنہ باجموع التماس لازم خواہ  
 استخرجون (انظر) (۱۱ منہ لے اُصل میں بجائی تھا۔ بقاعدہ ۱۱ منہ لے بجائی ہو کر ہمزہ قائم  
 ہزار بجائی ہو گیا۔ مگر یہاں پر نہیں تھا، مگر ادا۔ اجتماع ساکنین ہوا، درمیان یا۔ اور ترقیوں کے۔ یاد کو  
 گرا دیا۔ جگہ ہو گیا ۱۱ منہ

لے بشریک ہمزہ و لکی ہمزہ ورنہ قاعدہ نہیں چلے گا۔ جیسے اَوَاذٌ ۱۱ منہ لے جمع اَوَاذٌ ۱۱ منہ لے  
 تصحیف اُفْیَسٌ گماڑے سے زیادہ بھاننے والا ایک چھوٹا سا ۱۱ منہ لے بشریک فتح سے ہو،  
 اگر جمع سے ہو، تو یہ شرطی ہے کہ کشمندی ہو۔ اور ورنہ کو نامی کے فہم استعمال کے اشتراک کی ہمزہ یاء  
 پر محمول کر لیا گیا ۱۱ منہ لے پس و جمع و جمع و غیر خارج شد ۱۱ منہ

مقتل لعین میں وعل، وذل، ووسع تھا۔

قاعدہ ۱۳ :- واؤ ساکن، غیر ممدہ، کسور کے بعد یا ہوتا ہے۔ جیسے مِیْنٌ اُنْ کہ  
 اُصل میں مِیْنٌ اُنْ تھا۔ اور اُسے ساکن غیر ممدہ، کسور کے بعد واؤ ہوتا ہے۔ جیسے یُسْرُ  
 کہ اُصل میں یُسْرُ تھا۔ اور اُلُفٌ، فطر کے بعد واؤ کسور کے بعد یا ہوتا ہے۔ جیسے قَاتِلٌ  
 سے قَوِیْلٌ، اور مِیْنٌ اُنْ ہے قصاصیث۔

قاعدہ ۱۴ :- ہواؤ، یاد اُصل باب افعال کے فائدہ میں واقع ہو۔ تو اس کو تار سے  
 بدل کر تار کا تار میں اُوام کو دیتے ہیں۔ جیسے اُنْقَدَ، اُنْقَدَ، کہ اُصل میں اُنْقَدَ، اُنْقَدَ تھا  
 قاعدہ ۱۵ :- اگر گزہ کے شروع میں دو واؤ متحرک واقع ہوں۔ تو پہلے واؤ کو ہمزہ سے بدل  
 دیتے ہیں۔ جیسے اَوَاذٌ، اَوَاذٌ، اَوَاذٌ

قاعدہ ۱۶ :- اگر واؤ مضموم یا کسور، گزہ کے شروع میں واقع ہو۔ تو مضموم کو بالانجام،  
 اور کسور کو بعض کے ان ہمزہ سے بدل دینا جائز ہے۔ جیسے اَعْدُ، اَعْدُ، اَعْدُ، اَعْدُ، اَعْدُ، اَعْدُ  
 اُصل میں اَعْدُ، اَعْدُ، اَعْدُ، اَعْدُ، اَعْدُ تھا۔

اور اگر واؤ مضموم، اسم کے مین گزہ میں واقع ہو۔ تو اس کو کوئی ہمزہ سے بدل دینا جائز  
 ہے۔ بشرطیکہ مضموم پر فطر ماضی نہ ہو۔ جیسے اَدْمُ اَدْمُ کہ اُصل میں اَدْمُ تھا،  
 جمع ذاکل۔ اور شروع میں واؤ مفتوح کو ہمزہ سے بدلنا ناجائز ہے۔

### قواعد مقتل لعین

قاعدہ ۱ :- جب ایک گزہ میں واؤ، یا متحرک بائیں مفتوح ہو۔ تو واؤ یا کسور  
 سے بدل دیتے ہیں۔ جیسے قَالٌ، بَلَعٌ کہ اُصل میں قَوْلٌ، بَلَعٌ تھا

فائدہ :- اُس واؤ، یا کوئی جو کہ اُصل میں متحرک ہو۔ بائیں مفتوح ہونے کی وجہ سے  
 الف سے بدل دیتے ہیں۔ جیسے یَقَالُ، یَبْلَعُ کہ اُصل میں یَقُولُ، یُبْلَعُ تھا۔

قاعدہ ۲ :- ثلاثی مجرد سے ماضی معروف و محمول کے صیغہ جمع ثنوی فاعل سے  
 آخر تک، اجوت ثلاثی مفتوح بعین و مضموم بعین میں اجتماع ساکنین کی برے معروف  
 میں الف کو، اور محمول میں یا۔ کو گرا کر، فار لڑ کر کسور دیتے ہیں۔ تاکہ واؤ محذوف پر

لے مفتوح بعین باب کے مصدر میں مین لڑ کر فذ دینا بھی جائز ہے ۱۱ منہ لے مدم ہوں اِیْمَلُوا  
 ۱۱ منہ لے مدم ہوں مَدْمُ ۱۱ منہ

لے رب افعال پر لفظ تمام اہل حجاز است و فاعل و تفاعل پر لفظ بعین اہل حجاز ۱۱ منہ لے اِیْمَلُوا  
 لے در افعال و غیرہ غلاب قیاس است ۱۱ منہ لے اُصل میں وَاوَعِدْتُمْ تھا۔ جمع وَاوَعِدْتُمْ ۱۱ منہ۔

لے اُصل میں وَاوَعِدْتُمْ تھا۔ تصحیف وَاوَعِدْتُمْ ۱۱ منہ لے چوں اَعِدْتُمْ ۱۱ منہ لے چوں سَرَاوَعِدْتُمْ کہ  
 در اُصل سَرَاوَعِدْتُمْ ۱۱ منہ لے ابدال وَاوَعِدْتُمْ وَاوَعِدْتُمْ وَاوَعِدْتُمْ ۱۱ منہ لے فاعل وَاوَعِدْتُمْ

سَبِیْلُ فاعل خارج شد ۱۱ منہ لے بشریک ۱۱ (۱۱) لڑ کر نہ ہو۔ جیسے ثَوْنٌ، تَبِیْتٌ ۱۱ منہ لے یہاں لیت  
 نہ ہو۔ جیسے طَوْنٌ، حَبِیْ (۱۱) ابدال یا عرب ساکن نہ ہیں کہ ثَوْنٌ و سَبِیْلٌ لڑا ہو۔ جیسے سَبِیْلٌ

بِیَا حَبِیْ (۱۱) علامہ تَبِیْتٌ سے پلٹے نہ ہو۔ جیسے دَعَا، سَرَبِیْلٌ، حَصْنٌ، حَصْنٌ، دَعَا  
 رَحْمَتِیْنِ (۱۱) الف سے پلٹے نہ ہو۔ جیسے دَعَا، سَرَبِیْلٌ، حَصْنٌ، حَصْنٌ، دَعَا ←







قواعدِ مُضَاعَف

جاننا چاہیے کہ مُضَاعَف میں ایک جنس کے دو حرف جمع ہو جانے سے جوتنیفر ہوتا ہے، اُس کی تین صوتیں ہیں۔

(۱) اِبْرٰہِیْمَ سَمٰی۔ جیسے اُمْلِیْتُ کہ اَضَل میں اَمْلَلْتُ تھا۔ دوسرے لام کو سماتا یا۔  
سے بدل دیا۔

(۲) خُذِ زِينَتَكَ۔ جیسے ظَلِمْتُمْ، کَرَأْسُلَ میں ظَلِمْتُمْ تھا۔ پہلے لام کو سہا ماتخذ کر دیا۔

(۳) ادا نام قیاسی۔ بیسے ذب، کراٹل میں ذب تھا۔ اس تیسری قلم  
چند قاعے مقرر ہیں۔

قاعدہ: اگر دوحرف ہم نص، ایک کلمہ میں واقع ہوں، اول ساکن ہو تو اول کا ثانی میں ادغام کر دینا واجب ہے جیسے مَدَّ عُنْدَ دَعْنِ، مَرَّ اِیْ، یُسْئِلُنِیْ، یُسْئِلُنِیْ۔

قائدہ ۲۷ :- اگر دھرت متحرک، ہم جنس، ایک کلہ میں واقع ہوں، تاہن متحرک  
 یا مہرہ نامہ یا ایک تصنیف ہو تو پہلے دھرت کو ساکن کر کے ارغام کر دینا واجب ہے جیسے  
 مد، مائے، موء، موءین۔

قاعدہ ۳ :- اگر دو حرف متحرک ہم جنس ایک کلمہ میں واقع ہوں، تاہل ساکن غیر متدہ زائدہ، غیر یائے تغصیر ہو۔ تو پہلے حرف کی حرکت تاہل کو دے کر، پہلے کو دوسرے پر، ادغام کر دینا واجب ہے۔ جیسے مَدَدٌ، بَوَدٌ، بَوَدٌ، مَدَدٌ ۔

قاعدہ نمبر ۱۰ :- اگر دو حروف ہم جنس، یا کم خرج، یا قریب، یا خروج دو حروف میں جمع ہوں،  
اولیٰ ماکس فیہ یخرجہ۔ تو اول کا ثانی سے ادغام کو دینا واجب ہے۔ جیسے اذھن یتا،  
عصنہ او کانن، یسین یحقن، و یسین، اکلم تخلصہ کلم۔

فائدہ :- دوسرا حق ساکن ہٹ سکون پڑی یا دغنی، ٹھکانا متحرک ہوتا ہے۔

لے اِقتِصال شدیدی کی وجہ سے یہ، محکمہ ایک کلمہ میں ۱۲ منہ

۱۔ لغوی خارج شدہ مادہ حشر اولہ جو یہ اقامہ ہیں (۱) حرف دوم تحرک پہ حشر کذا عارض نہ ہو۔ جیسے اُنْذِرُ الْفُلُوحَ (۲) قابل اعلان نہ ہو۔ جیسے قُورِی، اِزْعُورِی، اِسْتَحْشِرِی کماثل میں قُورِی، اِزْعُورِی (از اِجْلال) اِسْتَحْشِرِی حلالانِ اِلَا غِلَالِ سُرُجَعِ عَلٰی الْاِدْهَامِ اِذَا غَمَانِ یَیْ اَحْمِرِ الْکَلْبَیْنِ نَحْوِ اِزْعُورِی، غَمَا اَنْ اِلْاِدْهَامِ مَقْدُمِ عَلٰی اِلَا غِلَالِ اِنْ لَمْ یُکُنْ یَیْ اَحْمِرِ الْکَلْبَیْنِ کَجِسْوَرِ وَکَلَا غَمَا مَقْلُ مَا نَ عَلٰی الْفُغِیْفِیْنِ (۳) اِذَا اِلْجَعَالَ وَقَتْلُ وَتَفَاعُلُ کے بعد نہ ہو۔ جیسے مَفْعِلُ، مَفْعِلُغِ، مَفْعِلُغِ (۴) ماضی کے آخر میں دیا نہ ہو۔ جیسے حَقِیْ (ادغام بہرے) (۵) حرف اول سہل از ہز نہ بہ ابدال جزائی نہ ہو۔ جیسے نُوْیْیَ سے نُوْیْیَ، وُکْیَ سے وُکْیَ (منقولہ تعالیٰ "وُکْیَ" علی روایت) البتہ ان مذکورہ پانچ صورتوں میں ادغام جزائی ثابت ہے۔

موانع اقامہ یہ ہیں (۱) حرب دوم کا ساکن نہ بنکر ہونا لازمی ہونا۔ جیسے مذکور

فوائد ضرریہ

فائدہ ۱ :- مضاعف مضموم العین کے اِو غام کی صورت میں بحالہ تجزیم و توقف چند صورتیں جائز ہیں۔

(۱۱) بعض در کفر کفر دیتے ہیں۔ لَآ اِنَّ الْفِتْحَةَ اَخَفُ الْحُرُكَاتِ۔

(۲) بعض کسرو دیتے ہیں۔ لَآئِ الشَّاكِرِينَ إِذَا جُزِيَ خُرَاقًا بِالنَّكْرِ

(۳) بعض ضمیمہ دیتے ہیں۔ لیونافق ماقبلہ۔

(۴) بعض نکتہ اذ غام کرتے ہیں۔ لَئِنْ أَصْلُ۔

پس اس طرح مضاعف مضموم العین کے اِدغام کی صورت میں محالۃً جزم و قف

نکل جا رہی تھیں مائیں ہوئیں۔ سے لے دیت، لے دیت، لے دیت۔

اور مُضَاعَف مَكْسُورِ الْعَيْنِ و مفتوحِ الْعَيْنِ کے ادغام کی صورت میں بحالہ جزم و وقف

میں نے تم پر صبر اور ہمت کی تعلیم دی ہے۔ تم کو اللہ کی طرف سے نیک اور نیکوئی کے بارے میں بتایا ہے۔

سُورَةُ الْاَنْعَامِ

تاریخ : ۱۸۷۵ء

فائدہ :- آخر مدم، مدم یہ دونوں فریبِ اخراج ہوں۔ کوششیں دونوں مام

یہی ہے، اور ادا کرے میں ایک معلوم ہوں گے۔ جیسے تمہیں کے وجہات، اور ہمیں

وَجْت۔ اور اگر دونوں حرف ہم جنس ہوں۔ تو ادا کرنے میں دونوں آئیں گے۔ اور لکھنے میں

مرن ایک آئے گا۔ جیسے ذب۔

فائدہ ۳ :- اگر فاعلِ افعالِ ذال، زار ہو۔ تو تائے افعالِ ذال سے بدل

ماتنی ہے۔ ————— پھر نائے افعال کو دال سے بدل دینے کے بعد اگر

فائزے افعال، مال ہو۔ تو ارغام واجب ہے۔ جیسے رادعی

اور انگریزوں نے افعال، ذال ہو، تو اس کے تین حال ہیں۔

[illegible]

(۲) حرف اول کا نڈم یہ ہوتا ہے۔ جیسے خُب (۳) اسم کا سحرک اعمین ہوتا ہے۔ (۴) سحرک

ماہل سالن نہ ہو۔ جیسے مذہب، مذاہب (جیسے ذہب، خرز (۴) ابتداء السکون فی

الاسم كالآتي (سَلِّطْهُ دَر تَطَهَّرْ وَانَا قُلْ دَر تَقَاتُلْ خَارِجْ شَد)۔ جیسے

دَدَن (لہر و لعب، یہ مُشابہ مُضاعف ہے) (۵) مُلحق ہوتا ہے جیسے جَلَب

(البتہ اگر حق کا پہلا حرف، ساکن ہو تو ادغام جائز ہوگا۔ جیسے جُملْب، کہ اسفل میں

جَلَبْتُ مَلْعَقَةً لَمْ يَنْظُرْهَا (٦) حَرْفِ الْوَاوِ كَامْتِدَالِ اِزْهَرَهُ وَالْفَاءُ اِهْدَالِ

رُجُلُ ہر۔ جیسے اُڑی سے اُڑی، کسار سے کسار (۷) پہلے حرف کا

ہائے سکتہ ہوتا۔ جیسے مَالِیۃٌ هَلْکَ۔ ان صورتوں میں اِدا قَام جوازی بھی نہیں ۱۲ اِمضہ

۱۰ صیفہ مجمل، صیفہ معروف کے تابع ہوا کا ۱۲ منہ



[illegible]

مهموز الف

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرّد و مہموز الفاء از باب اول فعل یفعل جوں الاکل کھایا علا

[illegible]

صرف صغیر از باب مذکور بالتحقیف جوازاً

[illegible]

صرف کبیر

[illegible][illegible]

[illegible]









## صرف صغیر از باب مذکور بالتخفيف جوازاً

اَيْتَمَرَ يَتِمُّ، اَيْتَمَارًا، فَهُوَ مُؤْتَمِرٌ - وَاتَمَرَ يُوْتِمُّ، اِتِمَارًا، فَذَاكَ مُؤْتَمِرٌ - مَا تَمَرَ مَا تَمَرَ، لَمْ يَأْتِمَرَ لَمْ يُوْتَمَرَ، لَا يَأْتِمُرُ لَا يُوْتَمُرُ، لَنْ يَأْتِمَرَ لَنْ يُوْتَمَرَ، لَيَأْتِمُرَنَّ لَيُوْتَمَرَنَّ، لَيَأْتِمُرَنَّ لَيُوْتَمَرَنَّ، اَيْتَمَرَ اَيْتَمَرَ، اَيْتَمَرَ اَيْتَمَرَ، لَيَأْتِمُرَنَّ لَيُوْتَمَرَنَّ، لَيَأْتِمُرَنَّ لَيُوْتَمَرَنَّ، لَيَأْتِمُرَنَّ لَيُوْتَمَرَنَّ، لَا تَأْتِمُرُ لَا تُوْتَمُرُ، لَا يَأْتِمُرُ لَا يُوْتَمُرُ، لَا تَأْتِمُرَنَّ لَا تُوْتَمَرَنَّ، لَا يَأْتِمُرَنَّ لَا يُوْتَمَرَنَّ، لَا تَأْتِمُرَنَّ لَا تُوْتَمَرَنَّ، لَا يَأْتِمُرَنَّ لَا يُوْتَمَرَنَّ، مُؤْتَمِرٌ مُؤْتَمِرَانِ مُؤْتَمِرَاتٌ -

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ مہمز الفاء بالتخفيف جوازاً از باب اِستفعال چوں اِستِئذانُ

اجازۃ مانگنا۔ علامۃ اس باب کی یہ ہے کہ اس کی ماضی میں چھ حرف ہوتے ہیں  
تین اصلی، تین زائد۔ یعنی شروع میں ہمزہ وصلی دوسری جگہ سین اور تیسری جگہ تاء۔

اِسْتَاذَنْ يَسْتَاذِنُ اِسْتِئْذَانًا، فَهُوَ مُسْتَاذِنٌ، وَاسْتَوْذَنْ يَسْتَاذِنُ اِسْتِئْذَانًا، فَذَاكَ مُسْتَاذِنٌ - مَا اسْتَاذَنْ مَا اسْتَوْذَنْ، لَمْ يَسْتَاذِنْ لَمْ يَسْتَاذِنْ، لَا يَسْتَاذِنُ لَا يَسْتَاذِنُ، لَنْ يَسْتَاذِنَ لَنْ يَسْتَاذِنَ، لَيَسْتَاذِنَنَّ لَيَسْتَاذِنَنَّ، اِسْتَاذَنْ اِسْتَاذَنْ، اِسْتَاذَنْ اِسْتَاذَنْ، لَيَسْتَاذِنَنَّ لَيَسْتَاذِنَنَّ، لَيَسْتَاذِنَنَّ لَيَسْتَاذِنَنَّ، لَيَسْتَاذِنَنَّ لَيَسْتَاذِنَنَّ، لَا تَسْتَاذِنُ لَا تَسْتَاذِنُ، لَا يَسْتَاذِنُ لَا يَسْتَاذِنُ، لَا تَسْتَاذِنَنَّ لَا تَسْتَاذِنَنَّ، لَا يَسْتَاذِنَنَّ لَا يَسْتَاذِنَنَّ، لَا تَسْتَاذِنَنَّ لَا تَسْتَاذِنَنَّ، لَا يَسْتَاذِنَنَّ لَا يَسْتَاذِنَنَّ، مُسْتَاذِنٌ مُسْتَاذِنَانِ مُسْتَاذِنَاتٌ - فائدہ: اگر اس میں تاء جواری جاری نہ کریں تو حرکان میں مسیح کے ہوگی۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ مہمز الفاء بالتخفيف جوازاً از باب اِستفعال چوں اِلا مَنعاً

پڑھا جونا۔ علامۃ اس باب کی یہ ہے کہ اس کی ماضی میں پانچ حرف ہوتے ہیں۔  
تین اصلی، دو زائد۔ یعنی شروع میں ہمزہ وصلی اور دوسری جگہ نون

اِنَّا طَرَيْنَا طَرَيْنَا، فَهُوَ مُطَرٌّ - وَانْطَرَيْنَا، فَذَاكَ مُطَرٌّ - مَا اِنَّا طَرَيْنَا طَرَيْنَا، لَمْ يَطْرَيْنَا لَمْ يَطْرَيْنَا، لَا يَطْرَيْنُ لَا يَطْرَيْنُ، لَنْ يَطْرَيْنَ لَنْ يَطْرَيْنَ، لَيَطْرَيْنَنَّ لَيَطْرَيْنَنَّ، اِنَّا طَرَيْنَا، اِنَّا طَرَيْنَا، لَيَطْرَيْنَنَّ لَيَطْرَيْنَنَّ، لَيَطْرَيْنَنَّ لَيَطْرَيْنَنَّ، لَيَطْرَيْنَنَّ لَيَطْرَيْنَنَّ، لَا تَطْرَيْنُ لَا تَطْرَيْنُ، لَا يَطْرَيْنُ لَا يَطْرَيْنُ، لَا تَطْرَيْنَنَّ لَا تَطْرَيْنَنَّ، لَا يَطْرَيْنَنَّ لَا يَطْرَيْنَنَّ، لَا تَطْرَيْنَنَّ لَا تَطْرَيْنَنَّ، لَا يَطْرَيْنَنَّ لَا يَطْرَيْنَنَّ، مُطَرٌّ مُطَرٌّ اِنْ مُطَرَّتْ اِنْ - فائدہ: اس باب کے مصدر اور ماضی کے صیغوں میں یسَلُ والا جوازی قاعدہ



ہوتے ہیں تین اصلی، ایک زائد۔ یعنی فار کلمہ کے بعد الف

اَخَذَ يُوَاخِذُ مُوَاخِذَةً، فَذَلِكَ مُوَاخِذَةٌ مَّا اَخَذَ مَا اَوْخِذَ، لَمْ  
يُوَاخِذْ لَمْ يُوَاخِذْ، لَا يُوَاخِذُ لَا يُوَاخِذُ، لَنْ يُوَاخِذَ لَنْ يُوَاخِذَ، لِيُوَاخِذَ لِيُوَاخِذَ، لِيُوَاخِذَ لِيُوَاخِذَ،  
الْأَمْرُ مِنْهُ اِخْذْ لِيُوَاخِذْ، لِيُوَاخِذْ لِيُوَاخِذْ، اِخْذْ لِيُوَاخِذْ، اِخْذْ لِيُوَاخِذْ،  
لِيُوَاخِذْ لِيُوَاخِذْ، وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تُوَاخِذْ، لَا يُوَاخِذْ لَا يُوَاخِذْ، لَا تُوَاخِذْ لَا تُوَاخِذْ،  
لَا يُوَاخِذْ لَا يُوَاخِذْ، لَا تُوَاخِذْ لَا تُوَاخِذْ، لَا يُوَاخِذْ لَا يُوَاخِذْ، لَا تُوَاخِذْ لَا تُوَاخِذْ،  
مُوَاخِذَاتٌ۔

صرف صغیر از باب تفعّل چوں التّأخّر ایچھے ہونا۔ تَأَخَّرَ يَتَأَخَّرُ تَأَخُّراً مثل صبح ہے  
” تَعَاوَلْ چوں التّأَلَّفُ، جمع ہونا تَأَلَّفَ يَتَأَلَّفُ تَأَلُّفاً ”

### تخفیفات

یا کُلّ، صیغہ واحد مذکر غائب، بحشر اثبات فعل مضارع معروف۔ اصل میں یا کُلّ بروزن یَنْصُصُ تھا۔ ایک  
ہمزہ ساکن ماقبل متحرک تھا۔ تو بقاعدہ راسی ہمزہ کو ماقبل کی حرکت کے موافق حرف وِلّۃ، یعنی الف بدل دیا۔ یا کُلّ بروزن یا کُلّ  
ہو گیا۔ اُکُلّ، صیغہ واحد متکلم۔ بحشر اثبات فعل مضارع معروف۔ اصل میں اُکُلّ بروزن اُنْصُصُ تھا۔ دوسرے  
ایک کلمہ میں جمع ہونے، دوسرا ساکن تھا۔ تو بقاعدہ اُؤمین دوسرے ہمزے کو ماقبل کی حرکت کے موافق حرف وِلّۃ، یعنی  
الف بدل دیا۔ اُکُلّ بروزن اُکُلّ ہو گیا۔ یُوُکُلّ، صیغہ واحد مذکر غائب۔ بحشر اثبات فعل مضارع مجہول۔ اصل میں یُوُکُلّ بروزن  
یَنْصُصُ تھا۔ ایک ہمزہ ساکن ماقبل متحرک تھا بقاعدہ بؤس ہمزہ کو ماقبل کی حرکت کے موافق حرف وِلّۃ یعنی واؤ سے بدل دیا۔ یُوُکُلّ بروزن یُوُکُلّ  
ہو گیا۔ اُوکُلّ، صیغہ واحد متکلم۔ بحشر اثبات فعل مضارع مجہول۔ اصل میں اُوکُلّ بروزن اُنْصُصُ تھا۔ دوسرے  
ایک کلمہ میں جمع ہونے، دوسرا ساکن تھا۔ تو بقاعدہ اُؤمین دوسرے ہمزے کو ماقبل کی حرکت کے موافق حرف وِلّۃ،  
یعنی واؤ سے بدل دیا۔ اُوکُلّ بروزن اُوکُلّ ہو گیا۔ کُلّ، صیغہ واحد مذکر حاضر۔ بحشر امر حاضر معروف۔ اصل میں اُوکُلّ بروزن  
اُنْصُصُ تھا۔ خلاف قیاس دونوں ہمزے گرا کر کُلّ بروزن کُلّ بنا دیا۔ اسی طرح اَخَذَ یا خُذْ کے امر، خُذْ، اور اَمْرٌ یا مَرٌّ کے امر،  
مَرٌّ، میں بھی خلاف قیاس تخفیف کی گئی۔ البتہ مَرٌّ کو اُو مَرٌّ پڑنا بھی جائز ہے، لیکن ابتداء کے کلام میں بلا ہمزہ  
اور درج کلام میں باہمزہ فصیح ہے جیسے مَرٌّ اَوْلَادٌ کَلِمَاتٌ الصَّلَاةُ الْحَمِیْثُ اور کَلِمَاتٌ اَهْلًا بِالْقُلُوبِ مَوَیْجِلٌ۔  
صیغہ واحد مذکر مضارع، بحشر اسم ظرف۔ اصل میں مَوَیْجِلٌ بروزن مَحْنِیْصُ تھا۔ ایک ہمزہ مفتوحہ ماقبل مضوم تھا تو  
ہمزہ کو بقاعدہ سَحَالِ ماقبل کی حرکت کے موافق حرف وِلّۃ یعنی واؤ سے بدل دیا۔ مَوَیْجِلٌ بروزن مَوَیْجِلٌ ہو گیا۔ اُوکُلّ بروزن  
واحد مذکر بحشر اسم آلہ صغریٰ۔ اصل میں مَوَیْجِلٌ بروزن مَحْنِیْصُ تھا۔ ایک ہمزہ ساکن ماقبل متحرک تھا۔ تو بقاعدہ ذِیْبِ















بِرَبِّهِمْ يُؤْمِنُونَ ۝ فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ عَذَابِ اللَّهِ الَّيْسَ بِشَيْءٍ لَهُمْ يَحْتَسِبُونَ ۝ فَذَلِكَ مَقْرَرٌ وَمَا كُنَّا مُبْعِدِينَ ۝ وَلَئِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللَّهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ ۗ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝ وَلَئِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُوا أَوْيَاكُمْ يُحِبِّبْكُمْ اللَّهُ وَيُخْرِجْهُمْ مِنْ أَرْضِ مَكَّةَ الَّتِي كَفَرُوا بِهَا ۚ وَكَانَ اللَّهُ غَافِقًا ذَلِيلًا ۝ وَلَئِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُوا رَسُولَهُ فَتُنَافِقُوا ۚ وَاللَّهُ يَخْتَرُ مَا يَشَاءُ لِلْعَالَمِينَ ۝ وَلَئِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُوا أَوْيَاكُمْ يُحِبِّبْكُمْ اللَّهُ وَيُخْرِجْهُمْ مِنْ أَرْضِ مَكَّةَ الَّتِي كَفَرُوا بِهَا ۚ وَكَانَ اللَّهُ غَافِقًا ذَلِيلًا ۝ وَلَئِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُوا رَسُولَهُ فَتُنَافِقُوا ۚ وَاللَّهُ يَخْتَرُ مَا يَشَاءُ لِلْعَالَمِينَ ۝

[illegible][illegible]







[illegible]



پلیٹ جانا۔ علامہ اس باب کی یہ ہے کہ اس کی ماضی میں پانچ حرف ہوتے ہیں۔  
تین اصلی، دو زائد۔ یعنی شروع میں ہمزہ وصلی اور دوسری جگہ نوں۔

اَنْكَفَا يَنْكِفُو اَنْكَفَا، فَهُوَ مُنْكَفٍ۔ وَ اَنْكَفَى يَنْكَفُو اَنْكَفَا، فَذَلِكَ مُنْكَفٍ، مَا اَنْكَفَا مَا اَنْكَفَى۔ كَرَمٌ  
يَنْكُرُ كَرَمًا، لَا يَنْكُرُ وَلَا يَنْكَفُ، لَنْ يَنْكُرَ لَنْ يَنْكَفَا، لَيْسَ كُنْ يَنْكَفَا، لَيْسَ كُنْ يَنْكَفَا، لَيْسَ كُنْ يَنْكَفَا، لَيْسَ كُنْ  
اَنْكَفَى لَيْسَ كُنْ، لَيْسَ كُنْ يَنْكَفَا، لَيْسَ كُنْ يَنْكَفَا، لَيْسَ كُنْ يَنْكَفَا، لَيْسَ كُنْ يَنْكَفَا، لَيْسَ كُنْ  
لَيْسَ كُنْ وَاللَّهِ عَنْهُ، لَا تَنْكِفُ وَلَا تَنْكَفَا، لَا يَنْكِفُ وَلَا يَنْكَفَا، لَا تَنْكِفُ وَلَا تَنْكَفَا، لَا يَنْكِفُ وَلَا يَنْكَفَا  
لَا تَنْكِفُ وَلَا تَنْكَفَا، لَا يَنْكِفُ وَلَا يَنْكَفَا، مُنْكَفٍ مُنْكَفَانِ مُنْكَفَاتٌ۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ مہموز اللام بالتخفیف جوازاً از باب افعال چوں الاء اردو ایک  
دوسرے پر رحم لگانا۔ علامہ اس باب کی یہ ہے کہ اس کی ماضی میں پچھ حرف ہوتے ہیں۔  
تین اصلی، تین زائد۔ یعنی شروع میں ہمزہ وصلی اور فار کلمہ مکسر مشدود اور اس کے بعد الف۔

اَدَا اَدَا اَدَا اَدَا، فَهُوَ مُدَارٍ۔ وَ اَدَا اَدَا اَدَا اَدَا، فَذَلِكَ مُدَارٍ، مَا اَدَا اَدَا اَدَا اَدَا، كَرَمٌ  
اَدَا اَدَا اَدَا اَدَا، لَنْ يَدَا لَنْ يَدَا اَدَا، لَيْسَ اَدَا اَدَا اَدَا، لَيْسَ اَدَا اَدَا اَدَا، لَيْسَ اَدَا اَدَا اَدَا  
اَدَا اَدَا اَدَا اَدَا، اَدَا اَدَا اَدَا اَدَا، لَيْسَ اَدَا اَدَا اَدَا، لَيْسَ اَدَا اَدَا اَدَا، لَيْسَ اَدَا اَدَا اَدَا  
لَيْسَ اَدَا اَدَا اَدَا، لَيْسَ اَدَا اَدَا اَدَا، لَيْسَ اَدَا اَدَا اَدَا، لَيْسَ اَدَا اَدَا اَدَا، لَيْسَ اَدَا اَدَا اَدَا  
لَا تَدَا اَدَا اَدَا اَدَا، لَا يَدَا اَدَا اَدَا اَدَا، مُدَارٍ مُدَارَانِ مُدَارَاتٌ۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ مہموز اللام بالتخفیف جوازاً از باب افعال چوں لا نبا کو  
خبر دینا۔ علامہ اس باب کی یہ ہے کہ اس کی ماضی میں پچھ حرف ہوتے ہیں۔  
تین اصلی، ایک زائد۔ یعنی شروع میں ہمزہ وصلی۔

اَنْبَأَ يَنْبِئُ اَنْبَأَ، فَهُوَ مُنْبِئٌ۔ وَ اَنْبَأَى يَنْبِئُ اَنْبَأَ، فَذَلِكَ مُنْبِئٌ، مَا اَنْبَأَ مَا اَنْبَأَى، كَرَمٌ  
لَا يَنْبِئُ لَنْ يَنْبِئُ، لَيْسَ يَنْبِئُ لَيْسَ يَنْبِئُ، لَيْسَ يَنْبِئُ لَيْسَ يَنْبِئُ، لَيْسَ يَنْبِئُ لَيْسَ يَنْبِئُ  
لَيْسَ يَنْبِئُ لَيْسَ يَنْبِئُ، اَنْبِئُ لَيْسَ يَنْبِئُ، لَيْسَ يَنْبِئُ لَيْسَ يَنْبِئُ، لَيْسَ يَنْبِئُ لَيْسَ يَنْبِئُ  
لَا تَنْبِئُ لَا تَنْبِئُ، لَا يَنْبِئُ لَا يَنْبِئُ، لَا تَنْبِئُ لَا تَنْبِئُ، لَا يَنْبِئُ لَا يَنْبِئُ، لَا تَنْبِئُ لَا تَنْبِئُ  
مُنْبِئَاتٌ۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ مہموز اللام بالتخفیف جوازاً از باب تفعیل چوں التخطیہ  
خطا کی طرف منسوب کرنا۔ علامہ اس باب کی یہ ہے کہ اس کی ماضی میں پچھ حرف











لَا تُؤْعَدُّ بِحِثِّ هِيَ حَاضِرٌ مَعْرُوفٌ بِالْوَنِّ تَاكِيدٌ ثَقِيلٌ؛ لَا تُعِدُّنَ لَا تُعِدَّانِ لَا تُعِدُّنَ لَا تُعِدُّنَ لَا تُعِدُّنَ لَا تُعِدُّنَ  
 بِحِثِّ هِيَ حَاضِرٌ مَجْهُولٌ بِالْوَنِّ تَاكِيدٌ ثَقِيلٌ؛ لَا تُؤْعَدُّنَ لَا تُؤْعَدُّنَ لَا تُؤْعَدُّنَ لَا تُؤْعَدُّنَ لَا تُؤْعَدُّنَ لَا تُؤْعَدُّنَ  
 بِحِثِّ هِيَ غَائِبٌ مَعْرُوفٌ بِالْوَنِّ تَاكِيدٌ ثَقِيلٌ؛ لَا يُعِدُّنَ لَا يُعِدُّنَ لَا يُعِدُّنَ لَا يُعِدُّنَ لَا يُعِدُّنَ لَا يُعِدُّنَ  
 لَا أُعِدُّنَ لَا تُعِدُّنَ بِحِثِّ هِيَ غَائِبٌ مَجْهُولٌ بِالْوَنِّ تَاكِيدٌ ثَقِيلٌ؛ لَا يُؤْعَدُّنَ لَا يُؤْعَدُّنَ لَا يُؤْعَدُّنَ لَا يُؤْعَدُّنَ لَا يُؤْعَدُّنَ لَا يُؤْعَدُّنَ  
 لَا تُعِدُّنَ لَا تُعِدُّنَ بِحِثِّ هِيَ حَاضِرٌ مَعْرُوفٌ بِالْوَنِّ تَاكِيدٌ خَفِيفٌ؛ لَا تُعِدُّنَ لَا تُعِدُّنَ لَا تُعِدُّنَ لَا تُعِدُّنَ لَا تُعِدُّنَ لَا تُعِدُّنَ  
 غَائِبٌ مَعْرُوفٌ بِالْوَنِّ تَاكِيدٌ خَفِيفٌ؛ لَا يُعِدُّنَ لَا يُعِدُّنَ لَا يُعِدُّنَ لَا يُعِدُّنَ لَا يُعِدُّنَ لَا يُعِدُّنَ  
 بِالْوَنِّ تَاكِيدٌ خَفِيفٌ؛ لَا يُؤْعَدُّنَ لَا يُؤْعَدُّنَ لَا يُؤْعَدُّنَ لَا يُؤْعَدُّنَ لَا يُؤْعَدُّنَ لَا يُؤْعَدُّنَ  
 وَاعِدٌ وَاعِدٌ وَاعِدٌ وَاعِدٌ وَاعِدٌ وَاعِدٌ بِحِثِّ اسْمٌ فَاعِلٌ؛ وَاعِدٌ وَاعِدٌ وَاعِدٌ وَاعِدٌ وَاعِدٌ وَاعِدٌ  
 مَوْعُودٌ مَوْعُودٌ مَوْعُودٌ مَوْعُودٌ مَوْعُودٌ مَوْعُودٌ بِحِثِّ اسْمٌ مَفْعُولٌ؛ مَوْعُودٌ مَوْعُودٌ مَوْعُودٌ مَوْعُودٌ مَوْعُودٌ مَوْعُودٌ

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرّد متعلّق الفاء مثال او ی از باب سوم فعل یفعل چوں لَوْجَلْ، درنا۔  
 علامتہ اس باب کی یہ ہے کہ اس کی ماضی میں عین کلمہ مکسور اور مضارع میں مفتوح ہوتا ہے۔

وَجَلَّ يُوَجِّلُ وَجَلًّا، فَذَلِكَ مَوْجُولٌ، مَا وَجَلَ مَا وَجَلَ، لَمْ يُوَجِّلْ لَمْ يُوَجِّلْ، لَا يُوَجِّلُ  
 لَا يُوَجِّلُ، لَنْ يُوَجِّلَ لَنْ يُوَجِّلَ، لَيُوَجِّلَنَّ لَيُوَجِّلَنَّ، لَيُوَجِّلَنَّ لَيُوَجِّلَنَّ، لَيُوَجِّلَنَّ لَيُوَجِّلَنَّ، لَيُوَجِّلَنَّ لَيُوَجِّلَنَّ  
 لَيُوَجِّلَنَّ لَيُوَجِّلَنَّ، لَيُوَجِّلَنَّ لَيُوَجِّلَنَّ، لَيُوَجِّلَنَّ لَيُوَجِّلَنَّ، لَيُوَجِّلَنَّ لَيُوَجِّلَنَّ، لَيُوَجِّلَنَّ لَيُوَجِّلَنَّ  
 لَيُوَجِّلَنَّ لَيُوَجِّلَنَّ، لَا يُوَجِّلَنَّ لَا يُوَجِّلَنَّ، لَا يُوَجِّلَنَّ لَا يُوَجِّلَنَّ، لَا يُوَجِّلَنَّ لَا يُوَجِّلَنَّ، لَا يُوَجِّلَنَّ لَا يُوَجِّلَنَّ  
 وَمَوْجِلٌ وَالْأَلَةُ مِنْهُ، مَيِّجَلٌ مَيِّجَلَانِ مَوْجِلٌ وَمَوْجِلَةٌ مَيِّجَالٌ مَيِّجَالَاتٌ  
 مَوْجِلٌ وَمَوْجِلٌ وَأَفْعَلُ التَّفْضِيلِ الْمَدَّ كَرَمُهُ، أَوْجَلْ أَوْجَلَانِ أَوْجَلَانِ أَوْجَلَانِ أَوْجَلَانِ أَوْجَلَانِ أَوْجَلَانِ  
 وَجَلَّيَانِ وَجَلَّيَاتٌ وَجَلَّ وَجَلَّيَانِ، فَالْمَدَّ؛ اس باب کا حرف کیرانی میں پہلے پہلے امر حاضر اور اسم الہ کے صیغوں کے ان میں بقاعہ میران تیس لگتی۔  
 نیز ماضی مجہول اور اسم تفضیل مَوَّجِلٌ میں حسب سابق قاعدہ اُعد بھی جاری ہو سکتا ہے۔ یہی دستور آئندہ گزائوں میں بھی جاری ہوگا۔  
 فاشدہ، يُوَجِّلُ وغیرہ معروف کے صیغوں میں يَاجِلُ، يَيَجِلُ اور يِيَجِلُ پڑنا بھی جائز ہے۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرّد متعلّق الفاء مثال واوی از باب چہارم فعل یفعل چوں لَوْضِعْ، رکھا۔  
 علامتیں اس باب کی وہ ہیں ایک یہ کہ اس کی ماضی اور مضارع میں عین کلمہ مفتوح ہوتا ہے  
 اور دوسری یہ کہ عین کلمہ یا لام کلمہ **حرف حلقی** ہوگا۔

وَضَعَ يَضَعُ وَضْعًا، فَذَلِكَ مَوْضُوعٌ، مَا وَضَعَ مَا وَضَعَ، لَمْ يَضَعْ لَمْ يَضَعْ، لَا يَضَعُ لَا يَضَعُ





(میشال یائی)

صرف صغیر فعل ثلثی مجزئہ و معصّل الفار مثال یائی از باب دوم فَعَلَ یَفْعَلُ مَجْرُور  
الْبَسْمُ اسان ہونا علامتہ اس باب کی ہے کہ اسکی ماضی میں عین کلمہ مفتوح اور مضارع میں مکسور ہوتا ہے۔

[illegible][illegible]



[illegible]











کو دیدی۔ یَقُولُنَّ ہو گیا۔ اجتماع ساکنین ہوا درمیان واؤ اور لام کے۔ واؤ کو گرا دیا۔ یَقُلْنَ۔ بروژن یَقُلْنَ ہو گیا۔ یہی تعلیل  
تَقُلْنَ صیغہ جمع مونث حاضر میں ہوگی **یُقَالُ**؛ صیغہ واحد مذکر غائب۔ بحث اثبات فعل مضارع مجہول۔ اَصْل میں یَقُولُ  
بروژن یَنْصُرُ تھا۔ واؤ متحرک ماقبل صحیح، ساکن تھا۔ تو مُتَعَلِّعِین کے قاعدہ ملا کے ساتھ واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی۔  
یَقُولُ ہو گیا۔ پھر واؤ ساکن کو، جو کہ اَصْل میں متحرک تھا۔ ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے بقاعدہ قَالَ الف سے بدل دیا۔ یُقَالُ  
بروژن یُقَالُ ہو گیا۔ یہی تعلیل مضارع مجہول کے اکثر صیغوں میں ہوگی **یَقُلْنَ**؛ صیغہ جمع مونث غائب۔ بحث اثبات فعل  
مضارع مجہول۔ اَصْل میں یَقُولُنَّ بروژن یَنْصُرُنَّ تھا۔ واؤ متحرک ماقبل صحیح، ساکن تھا۔ تو بقاعدہ یَقَالُ داد کو  
حرکت ماقبل کو دی۔ یَقُولُنَّ ہو گیا۔ واؤ ساکن کو، جو کہ اَصْل میں متحرک تھا، ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے بقاعدہ قَالَ الف سے  
بدل دیا۔ یُقَالُنَّ ہو گیا۔ اجتماع ساکنین ہوا درمیان الف اور لام کے۔ الف کو گرا دیا۔ یَقُلْنَ بروژن یَقُلْنَ ہو گیا۔ یہی تعلیل  
مضارع مجہول کے صیغہ جمع مونث حاضر یَقُلْنَ میں ہوگی **لَمْ یَقُلْ**؛ صیغہ واحد مذکر غائب۔ بحث نفی جہد بلم در فعل  
مستقبل معروف۔ اَصْل میں لَمْ یَقُولُ بروژن لَمْ یَنْصُرُ تھا۔ واؤ متحرک ماقبل صحیح، ساکن تھا۔ تو مُتَعَلِّعِین کے قاعدہ ملا  
کے ساتھ واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی۔ لَمْ یَقُولُ ہو گیا۔ اجتماع ساکنین ہوا۔ درمیان واؤ اور لام کے واؤ کو گرا دیا۔  
لَمْ یَقُلْ بروژن لَمْ یَقُلْ ہو گیا۔ یا یوں کہ یہ بنایا گیا ہے یَقُولُ سے۔ لَمْ جازم کی وجہ سے لَمْ یَقُولُ ہوا اجتماع ساکنین ہوا  
درمیان واؤ اور لام کے۔ واؤ کو گرا دیا لَمْ یَقُلْ بروژن لَمْ یَقُلْ ہو گیا۔ یہی تعلیل نفی جہد معروف کے اکثر صیغوں میں ہوگی  
**لَمْ یَقُلْ**؛ صیغہ واحد مذکر غائب۔ بحث نفی جہد بلم در فعل مستقبل مجہول۔ اَصْل میں لَمْ یَقُولُ بروژن لَمْ یَنْصُرُ تھا۔  
واؤ متحرک ماقبل صحیح، ساکن تھا۔ تو بقاعدہ یَقَالُ واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیدی۔ پھر واؤ ساکن کو، جو کہ اَصْل میں متحرک تھا، ماقبل  
مفتوح ہونے کی وجہ سے بقاعدہ قَالَ الف سے بدل دیا۔ لَمْ یَقُلْ ہو گیا۔ اجتماع ساکنین ہوا درمیان الف اور لام کے۔ الف  
کو گرا دیا۔ لَمْ یَقُلْ بروژن لَمْ یَقُلْ ہو گیا۔ یا یوں کہ یہ بنایا گیا ہے یَقَالُ سے۔ لَمْ جازم کی وجہ سے لَمْ یَقَالُ ہو گیا۔ اجتماع  
ساکنین ہوا درمیان الف اور لام کے۔ الف کو گرا دیا لَمْ یَقُلْ بروژن لَمْ یَقُلْ ہو گیا **قُلْ**؛ صیغہ واحد مذکر حاضر۔ بحث  
امر حاضر معروف۔ اَصْل میں اَقُولُ بروژن اَنْصُرُ تھا۔ واؤ متحرک ماقبل صحیح، ساکن تھا۔ تو بقاعدہ یَقُولُ واؤ کی حرکت نقل  
کر کے ماقبل کو دی۔ ہمزہ وصل کو ضرورۃ نہ رہنے کی وجہ سے گرا دیا۔ قُولُ ہو گیا۔ اجتماع ساکنین ہوا درمیان واؤ اور لام کے۔  
واؤ کو گرا دیا۔ قُلْ بروژن قُلْ ہو گیا۔ یا یوں کہ قُلْ بنا ہے تَقُولُ سے۔ تاہم علامۃ مضارع کو گرا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ قُولُ  
ہو گیا۔ اجتماع ساکنین ہوا درمیان واؤ اور لام کے۔ واؤ کو گرا دیا قُلْ بروژن قُلْ ہو گیا **قُلْنَ**؛ صیغہ جمع مونث حاضر۔ بحث امر  
حاضر معروف۔ اَصْل میں اَقُولُنَّ بروژن اَنْصُرُنَّ تھا۔ شل قُلْ کے تعلیل ہوگی **قُولُنَّ**؛ وغیرہیں اجتماع ساکنین نہ رہنے کی وجہ  
سے حرف جملۃ واپس آجاتا ہے۔ فاشد لا، بقیۃ امر کے صیغوں کی تعلیلات اور جہتی کے صیغوں کی تعلیلات، بحث نفی جہد  
واضح ہیں **قَاتِلْ**؛ صیغہ واحد مذکر بحث اسم فاعل۔ اَصْل میں قَاتِلْ بروژن قَاتِلْ تھا۔ واؤ "فَاعِل" کے الف کے بعد

بروزن مَنِيَصْرُ تھا۔ واؤ، یار ایک کلمہ میں جمع ہوئیں، اول ساکن تھا۔ تو بقاعدہ سِتِّدْ واؤ کو یار سے بدل کر، یار کا یار میں ادغام کر دیا۔ مَقْبُولُ بروزن مَقْبِلُ ہو گیا۔ مَقْبُولُ اور مَقْبُولَةُ: اسم آلہ مضمرے و مضطی کے صیغے اپنے کُبرے مَقْبُولُ کے تابع ہونے کی وجہ سے اپنی اُصل پر ہیں۔ اس لیے کہ بسا اوقات معنی میں کُبرے کے موافق ہوتے ہیں۔ اور بعض صرغیوں کے ماں اس لیے کہ یہ دونوں صیغے مَقْبُولُ ہی سے مشتق ہیں۔ اور مَقْبُولُ میں واؤ کے بعد الف متدہ زائد ہونے کی وجہ سے بقاعدہ يَقْبُولُ تحلیل نہیں ہوتی مَقْبِلُ؛ صیغہ واحد مذکر صرغہ شیم آلہ صغرے۔ اُصل میں مَقْبُولُ بروزن مَنِيَصْرُ تھا۔ واؤ، یار ایک کلمہ میں جمع ہوئیں۔ اول ساکن تھا۔ تو بقاعدہ سِتِّدْ واؤ کو یار سے بدل کر یار کا یار میں ادغام کر دیا مَقْبِلُ بروزن مَقْبِلُ ہو گیا۔ البتہ بلا تحلیل مَقْبُولُ پڑھنا بھی جائز ہے، لہذا فی مَقْبِلْکَ و مَقْبِلْکَ و اُقْبِلْ۔ کیونکہ اسم آلہ و اسم تفضیل کے تصغیر کے صیغوں میں قاعدہ سِتِّدْ جوازی ہے علم وجوب کی وجہ یہ ہے کہ ان کے مُکَبَّر میں تحلیل نہیں ہوتی مَقَاوِلُ؛ صیغہ جمع۔ بحث اسم آلہ کُبرے، اپنی اُصل پر ہے الف جمع سے پہلے حرفِ ربط نہ ہونے اور واؤ کے بعد یار ساکن ہونے کی وجہ سے مُسَلِّعین کا قاعدہ مَ جاری نہ ہو گا اَفْشُولُ؛ وغیرہ اسم تفضیل کے صیغے اپنی اُصل پر ہیں کیونکہ اسم تفضیل يَقْبُولُ والے قاعدہ مشتق ہے فَوْشُولُ، کوئی سبب تحلیل نہ پائے جانے کی وجہ سے اپنی اُصل پر ہے۔

صرف میخیز قتل ثلاثی مجزئ قتل تعین اجوف واوی از باب سوم فَعَلَ یَفْعَلُ - چوں الخَوْفُ :  
ڈرنا علامتہ کس باب کی ہے کہ اسکی ماضی میں عین کلمہ مکسور اور مضارع میں مفتوح ہوتا ہے۔

خَافُ يَخَافُ خَوْفًا ، فَهُوَ خَائِفٌ - وَخِيفْتُ يَخَانُ خَوْفًا ، بِذَلِكَ مَخُوفٌ - مَا خَافَ مَا خِيفَ ، كَمْ يَخَفُ كَمْ يُخَفُّ ، لَا يَخَافُ لَا يُخَافُ ، لَنْ يَخَافَ لَنْ يُخَافَ ، لِيَخَافَنَّ لِيَخَافَنَّ ، أَلَا مُرْمِنُهُ خَفَّ لِتَحَفٍّ ، يَخَفُ لِيَخَفُ ، خَافَنَّ لِيَخَافَنَّ ، خَافَنَّ لِيَخَافَنَّ ، لِيَخَافَنَّ لِيَخَافَنَّ ، وَاللَّهِ عَزَّمُ ، لَا تَخَفْ لَا تُخَفُّ

یاد رہے کہ انہیں قاعدہ کا اجراء جو بی ہے لکھنا مقبول نہیں ہے۔ خلافت صفیہ والہ صفیہ تفصیل کے نام سے  
 اور الجموع المکسرة: خافۃ، خواف، خوف، خوفاء، خوفان، خیفان، خیف، خوف، خواف، اخواف، ۲







لَا يَخَافُ لَا يُخَافُ لَا يُخَافُ لَا يُخَافُ بِحَثِ اسْمِ فاعِل: خَائِفٌ خَائِفَانِ خَائِفُونَ خَائِفَاتٌ  
خَائِفَتَانِ خَائِفَاتٌ بِحَثِ اسْمِ مفعول: مَخُوفٌ مَخُوفَانِ مَخُوفُونَ مَخُوفَةٌ مَخُوفَتَانِ مَخُوفَاتٌ۔

## تعلیلات

**خَافَ**، صیغہ واحد مذکر غائب۔ بحث اثبات فعل ماضی معروف۔ اَصْل میں یَخُوفُ بر وزن سَبَّحَ تھا۔ واو متحرک ماقبل مفتوح تھا۔ توبقاعده قَالَ واو کو الف سے بدل دیا۔ خَافَ بر وزن فَال ہو گیا۔ یہی تعلیل خَائِفَتَانِ ہو گیا۔  
**خِيفَ**، صیغہ جمع مؤنث غائب۔ بحث اثبات فعل ماضی معروف۔ اَصْل میں یَخُوفْنَ بر وزن سَبَّحْنَ تھا۔ واو متحرک ماقبل مفتوح تھا۔ توبقاعده قَالَ واو کو الف سے بدل دیا۔ خَافْنَ ہو گیا۔ اجتماع ساکنین ہوا در میان الف اور نون کے، الف کو گرا دیا۔ خِيفَ ہو گیا۔ پھر مقل عین کے قاعده سے بدل دیا۔ تاکہ دلالت کرے ماضی کے مکسور العین ہونے پر۔ خِيفَ بر وزن فَلَئِنْ ہو گیا۔ یہی تعلیل خِيفَتَانِ ہو گیا۔  
**خِيفَ**، صیغہ واحد مذکر غائب۔ بحث اثبات فعل ماضی مجہول۔ اَصْل میں یَخُوفُ بر وزن سَبَّحَ تھا۔ مثل یَقُولُ کے تعلیل ہو گیا۔  
**خِيفَ**، صیغہ جمع مؤنث غائب۔ بحث اثبات فعل ماضی مجہول۔ اَصْل میں یَخُوفْنَ بر وزن سَبَّحْنَ تھا۔ واو پر کسرہ ثقیل تھا۔ توبقاعده یَقُولُ نقل کر کے، ماقبل کو دیدیا بعد چھین لینے ماقبل کی حرکت کے یَخُوفْنَ ہو گیا۔ پھر واو ساکن ماقبل مکسور ہونے کی وجہ سے بقاعده مِيزَانِ یَا سے بدل دیا۔ خِيفَ ہو گیا۔ اجتماع ساکنین ہوا در میان یاء اور نون کے، یاء کو گرا دیا۔  
**يَخَافُ**، صیغہ واحد مذکر غائب۔ بحث اثبات فعل مضارع معروف۔ اَصْل میں یَخُوفُ بر وزن يَسْمَعُ تھا۔ واو متحرک، ماقبل صحیح، ساکن تھا۔ توبقاعده يَقُولُ واو کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی۔  
**يَخُوفُ** ہو گیا۔ پھر واو ساکن کو، جو کہ اَصْل میں متحرک تھا، ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے بقاعده قَالَ الف سے بدل دیا۔ يَخَافُ بر وزن يَقَالُ ہو گیا۔ یہی تعلیل مضارع کے اکثر صیغوں میں ہو گیا۔  
**يَخْفُضُ**، صیغہ جمع مؤنث غائب۔ بحث اثبات فعل مضارع معروف۔ اَصْل میں یَخُوفْنَ بر وزن يَسْمَعْنَ تھا۔ واو متحرک، ماقبل صحیح، ساکن تھا۔ توبقاعده يَقُولُ واو کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی۔  
**يَخُوفُ** ہو گیا۔ پھر واو ساکن کو، جو کہ اَصْل میں متحرک تھا، ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے بقاعده قَالَ الف سے بدل دیا۔  
**يَخَافُ** ہو گیا۔ اجتماع ساکنین ہوا در میان الف اور نون کے، الف کو گرا دیا۔  
**يَخْفُضُ** بر وزن يَكْفُضُ ہو گیا۔ یہی تعلیل مضارع کے صیغہ جمع مؤنث حاضر تَخْفُضُ میں ہو گیا۔ اور مضارع مجہول کی تعلیل مثل مضارع معروف کے ہو گیا۔  
**يَخْفُضُ**، صیغہ واحد مذکر غائب۔ بحث نفي جزم۔ کلمہ در فعل مستقبل مَوْفَعِ اَصْل میں کَمْ يَخُوفُ بر وزن کَمْ يَسْمَعُ تھا۔ واو متحرک ماقبل صحیح ساکن تھا۔ توبقاعده يَقُولُ واو کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی۔  
**يَخُوفُ** ہو گیا۔ پھر واو ساکن کو جو کہ اَصْل میں متحرک تھا، ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے بقاعده الف سے بدل دیا۔  
**يَخَافُ** ہو گیا۔ اجتماع ساکنین ہوا۔ در میان الف اور نون کے۔ الف کو گرا دیا۔  
**يَخْفُضُ** بر وزن يَكْفُضُ ہو گیا۔ یاؤں کہ یہ بنا یا گیا ہے۔  
**يَخَافُ** سے کَمْ جازم کی وجہ سے کَمْ يَخَافُ ہو گیا۔ اجتماع ساکنین ہوا در میان الف اور نون کے، الف کو گرا دیا۔  
**يَخْفُضُ** بر وزن يَكْفُضُ ہو گیا۔ یہی تعلیل مضارع مجہول کی وجہ سے کَمْ يَخْفُضُ ہو گیا۔  
**يَخْفُضُ**، صیغہ واحد مذکر حاضر۔ بحث

امر حاضر معروف۔ اصل میں اخوٹ بردزن اِشْتَع تھا۔ واو متحرک ماقبل صحیح، ساکن تھا۔ تَبْعَاة يَقُولُ واو کی حرکت نقل کی کہ ماقبل کو دی۔ ہمزہ وصل کو ضرورت نہ رہنے کی وجہ سے گرا دیا۔ خوٹ ہو گیا۔ پھر واو ساکن کو جو اصل میں متحرک تھا۔ ماقبل مفتوح ہوئے کی وجہ سے بتقاعدہ تَال الف سے بدل دیا۔ خاٹ ہو گیا۔ اجتماع ساکنین ہوا در میان الف اور فاء کے۔ الف کو گرا دیا۔ خَٹ بُرْزَن قُل ہو گیا۔ یا یوں کہ یہ بنایا گیا ہے تَخَاف سے۔ اس طرح کہ علامتہ مضارع کو حذف کر کے آخر میں حارہ وقفی کی وجہ سے ساکن کہ دیا خاٹ ہو گیا اجتماع ساکنین ہوا۔ در میان الف اور فاء کے۔ الف کو گرا دیا خَٹ بُرْزَن قُل ہو گیا خُفْن، صیغہ جمع مونث حاضر۔ بحث امر حاضر معروف۔ اصل میں اخوٹ بُرْزَن اِشْتَع تھا۔ مثل خُف کے تعلیل ہوئی خَاف کی وجہ سے اجتماع ساکنین نسبتے کی وجہ سے حرف علة واپس آگیا۔ لِمَخَافَتِ: صیغہ واحد مذکر حاضر بحث امر حاضر مجہول بالزوائد قیل میں مثل تَخَاف مضارع مجہول کے تعلیل ہوگی۔ فائدہ ۱۔ امر حاضر معروف کے علاوہ، امر وہنی کے تمام صیغوں کی تعلیلات، مثل نفی جحد کی تعلیلات کے ہیں اور اسم فاعل وغیرہ تمام اسماء مشتقہ میں، قال یقول کے اسماء مشتقہ کی طرح تعلیل ہوگی۔ فائدہ ۲۔ صرف صغیر از اَنْطَوْن مثل قال یقول کے ہے۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ معتل العین اجوف واوی از باب اِفْتَعَالِ جُحُوں اِلَا قِتْيَا دُ  
کھینٹنا۔ علامتہ اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں پانچ حرف ہوتے ہیں۔  
تین اصلی، دو زائد، یعنی شروع میں ہمزہ وصلی اور تیسری جگہ تار۔

اِفْتَاَدَ يَفْتَاَدُ اِفْتِيَاَدًا، فَذَلِكَ مُفْتَاَدٌ مَا اِفْتَاَدَ مَا اِفْتِيَاَدًا، كَمَا يَفْتَاَدُ  
كَمَا يَفْتَاَدُ، لَا يَفْتَاَدُ لَا يَفْتَاَدُ، لَنْ يَفْتَاَدَ لَنْ يَفْتَاَدَ، لَيْفَتَاَدَنَّ لَيْفَتَاَدَنَّ، لَيْفَتَاَدَنَّ اَلَا مُوْمِنَةٌ  
اِفْتَاَدَ لَيْفَتَاَدَ، لَيْفَتَاَدَ لَيْفَتَاَدَ، اِفْتَاَدَ لَيْفَتَاَدَ، لَيْفَتَاَدَ لَيْفَتَاَدَ، اِفْتَاَدَ لَيْفَتَاَدَ، لَيْفَتَاَدَ  
لَيْفَتَاَدَ، اَلَا تَفْتَاَدَنَّ اَلَا تَفْتَاَدَنَّ، لَا تَفْتَاَدَنَّ لَا تَفْتَاَدَنَّ، لَا تَفْتَاَدَنَّ لَا تَفْتَاَدَنَّ، لَا تَفْتَاَدَنَّ لَا تَفْتَاَدَنَّ  
لَا تَفْتَاَدَنَّ لَا تَفْتَاَدَنَّ، لَا يَفْتَاَدَنَّ لَا يَفْتَاَدَنَّ اَلْطَوْنُ مِنْهُ، مُفْتَاَدٌ مُفْتَاَدَانِ مُفْتَاَدَاتٌ۔

فائدہ ۱۔ اُفْتِيَاَدَ میں ہمزہ کو حرف سوم کی مناسبت سے مکسومی پڑھ سکتے ہیں۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ معتل العین اجوف واوی از باب اِسْتِقَامَةِ جُحُوں اِلَا سِتْقَامَةُ  
سیدھا ہونا۔ علامتہ اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں چھ حرف ہوتے ہیں۔  
تین اصلی، تین زائد۔ یعنی شروع میں ہمزہ، دوسری جگہ سین، تیسری جگہ تار۔

اِسْتَقَامَ يَسْتَقِيْمُ اسْتِقَامَةً، فَهُوَ مُسْتَقِيْمٌ۔ وَاسْتَقِيْمَ يَسْتَقِيْمُ اسْتِقَامَةً، فَذَلِكَ مُسْتَقِيْمٌ مَا اسْتَقَامَ مَا اسْتَقَامَ  
مَا اسْتَقِيْمَ، كَمَا يَسْتَقِيْمُ كَمَا يَسْتَقِيْمُ، لَا يَسْتَقِيْمُ لَا يَسْتَقِيْمُ، لَنْ يَسْتَقِيْمَ لَنْ يَسْتَقِيْمَ، لَيْسَتْ قِيَمٌ  
لَيْسَتْ قِيَمٌ، لَيْسَتْ قِيَمٌ لَيْسَتْ قِيَمٌ، اِسْتَقَامَ لَيْسَتْ قِيَمٌ لَيْسَتْ قِيَمٌ، اِسْتَقِيْمَ لَيْسَتْ قِيَمٌ



صرف صغیر فعل ثلاثی مجزئہ مقلعین اجوف یا بی از باب دوم فَعَلَ یَفْعِلُ چوں البیج بیچنا، علامتہ اس باب کی ہے کہ اسکی ماضی میں عین کلمہ مفتوح اور مضارع میں مکسور ہوتا ہے۔

[illegible][illegible]

[illegible]

بَاعٌ، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث اثبات فعل ماضی معروف۔ اَصْل میں بَيْعَ، بَرْزَنْ ضَرْبٌ تھا۔ یا مَتحَرک، ماقبل مفتوح تھا۔ تَوْبَعاً عِدَّةً فَالِیَ یَا کو الف سے بدل دیا۔ بَاعٌ بَرْزَنْ قَالَ ہو گیا۔ یہی تعلیل بَاعَتْکَ ہو گی  
یَعْنُ، صیغہ جمع مؤنث غائب، بحث اثبات فعل ماضی معروف۔ اَصْل میں یَبِیعَنَّ بَرْزَنْ ضَرْبٌ تھا۔ یا مَتحَرک، ماقبل مفتوح تھا۔ تَوْبَعاً عِدَّةً فَالِیَ یَا کو الف سے بدل دیا۔ بَاعَنَّ ہو گیا۔ اجتماع ساکنین ہوا، درمیان الف اور عین کے۔ الف کو گرا دیا۔ یَعَنَّ ہو گیا۔ پھر فارکلمہ کو کسر دیا تاکہ یا مَتحَدوف پر دلالت نہ کرے۔ یَعَنَّ بَرْزَنْ فَلَنْ ہو گیا۔ یہی تعلیل یَعْنَا تک ہو گی۔ بَیْعٌ، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث اثبات فعل ماضی مجہول۔ اَصْل میں یُبِیعُ بَرْزَنْ ضَرْبٌ تھا۔ یا مَتحَرک، ماقبل کسرہ ثقیل تھا۔ تَوْمُحْتَلِّ عین کے قاعدہ کے ساتھ نقل کر کے، ماقبل کو دیدیا، بعد چھین لینے ماقبل کی حرکت کے، یُبِیعُ بَرْزَنْ فَعَلٌ ہو گیا۔ یہی تعلیل یُبِیعَتْکَ ہو گی۔ یَعْنُ، صیغہ جمع مؤنث غائب، بحث اثبات فعل ماضی مجہول۔ اَصْل میں یُبِیعَنَّ بَرْزَنْ ضَرْبٌ تھا۔ یا مَتحَرک، ماقبل کسرہ ثقیل تھا۔ تَوْمُحْتَلِّ عین کے قاعدہ کے ساتھ نقل کر کے، ماقبل کو ساکن کر کے دیدیا۔ یُبِیعَنَّ ہو گیا۔ اجتماع ساکنین ہوا درمیان یا اور عین کے، یا مَتحَرک، ماقبل کسرہ ثقیل ہو گیا۔ یہی تعلیل یُعْنَا تک ہو گی۔ یَدِیْبِیْعُ، صیغہ واحد مذکر غائب، بحث اثبات فعل مضارع معروف۔ اَصْل میں یَبِیعُ بَرْزَنْ یَضْرِبُ تھا۔ یا مَتحَرک، ماقبل مفتوح تھا۔ تَوْبَعاً عِدَّةً یَبِیعُ یَا کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو کُھدی یَبِیْعَنَّ ہو گیا۔ اجتماع ساکنین ہوا درمیان یا اور عین کے، یا مَتحَرک، ماقبل کسرہ ثقیل ہو گیا۔ یہی تعلیل مضارع معروف کے اکثر صیغوں میں ہو گی۔ یَبِیعَنَّ، صیغہ جمع مؤنث غائب، بحث اثبات فعل مضارع معروف۔ اَصْل میں یَبِیْعَنَّ بَرْزَنْ یَضْرِبُ تھا۔ یا مَتحَرک، ماقبل مفتوح تھا۔ تَوْبَعاً عِدَّةً یَبِیْعُ یَا کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو کُھدی یَبِیْعَنَّ ہو گیا۔ اجتماع ساکنین ہوا درمیان یا اور عین کے، یا مَتحَرک، ماقبل کسرہ ثقیل ہو گیا۔ یہی تعلیل مضارع مجہول۔ اَصْل میں یَبِیْعُ بَرْزَنْ یَضْرِبُ تھا۔ یا مَتحَرک، ماقبل مفتوح تھا۔ تَوْبَعاً عِدَّةً یَبِیْعُ یَا کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیدیا۔ پھر یا مَتحَرک کو، جو کہ اَصْل میں مَتحَرک تھی، ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے بقاعدہ قَالَ الف سے بدل دیا۔ یَبِیْعُ بَرْزَنْ یَفَالُ ہو گیا۔ یہی تعلیل مضارع مجہول کے اکثر صیغوں میں ہو گی۔







صرف صغیر فصل ثلاثی مجرّد مُعْتَلُّ اللّٰمِ ناقص وادی از باب اول قَعْلُ یَفْعَلُ جُوزُ الدُّعَاوِ  
وَالدُّعْوَاةُ ؛ بلانا علامتہ اس باب کی ہے کہ اسکی معنی میں عین کلمہ مفتوح اور مضارع میں مضمر ہوتا ہے۔

[illegible]

## خرف کبیر

[illegible]

عَمَدُ الْجُمُوعِ الْمَكْسُورَةُ: دُعَاةٌ، دُعَى، دُعِي، دُعُو، دُعَوَاءٌ، دُعَوَانٌ، دِعْوَانٌ، دِعَاةٌ، دُعِي، اَدْعَاءٌ، ١٢ منه

تے مدعاؤ ان خواندن پہ جائز است۔ یہ قاعدہ یکہ در کتب صرف بخونذکر است، کہ اگر ہمزہ منقلب بود از او اقلی، یا یا را اقلی چوں  
کساء وید آء۔ پس در تیزید او، دو وجہ جائز اندل اثبات ہمزہ چوں کساء ان وسد آء ان بوجہ مشابہت او بہ ہمزہ قاء  
(۲)، قلب ہمزہ بود او چوں کساء ان وید آء ان۔ بہ وجہ مشابہت او بہ ہمزہ حمزہ آء۔ ۱۲۔





رشل دَعَتْ تعلیل ہوگی۔ کیونکہ تار حقیقت ساکن ہے۔ فتر، الف کی وجہ سے عارضی ہے۔ دُعِیٰ، صیغہ واحد مذکر غائب۔ بحث  
 اثبات فعل ماضی مجہول۔ اَصْل میں دُعُو، بروزنِ نَصْر تھا۔ واو لایم نہیں بعد کسرہ واقع ہوا۔ تو مُتَمَثِّل لام کے قاعدہ سے۔ کے ساتھ  
 واو کو یاد سے بدل دیا۔ دُعِیٰ بروزنِ فُحْ ہو گیا۔ یہی تعلیل دُعِیّا میں ہوگی۔ دُعُوّاء صیغہ جمع مذکر غائب۔  
 بحث اثبات فعل ماضی مجہول۔ اَصْل میں دُعُوّاء بروزنِ نَصْر و انتھا۔ واو لایم کمر میں بعد کسرہ واقع ہوا۔ تو بقاعدہ دُعِیٰ  
 واو کو یاد سے بدل دیا۔ یا مضموم بعد کسرہ واقع ہوئی، جس کے بعد واو ساکن تھا۔ تو یا پر ضمّہ ثقیل ہونے کی وجہ سے مُتَمَثِّل  
 لام کے قاعدہ سے۔ کے ساتھ نقل کر کے ماقبل کو دیدیا، بعد چھین لینے اُس کی حرکت کے۔ پھر یاد ساکن کو ماقبل مضموم ہونے  
 کی وجہ سے بقاعدہ یُوسُرو واو سے بدل دیا۔ دُعُوّو ہو گیا۔ اجتماع ساکنین ہوا، درمیان دو واو کے، اول کو گرا دیا۔ دُعُوّو  
 بروزنِ فُحْوا ہو گیا۔ یا یوں تعلیل کی جائے، کہ دُعُوّو میں واو پر ضمّہ ثقیل تھا۔ نقل کر کے ماقبل کو دیدیا، بعد چھین لینے  
 اُس کی حرکت کے۔ اب دو واو ساکن جمع ہونے۔ اول کو گرا دیا۔ دُعُوّو بروزنِ فُحْوا ہو گیا۔ دُعِیّت؛ سے  
 دُعِیّا تک رشل دُعِیٰ کے تعلیل ہوگی۔ البتہ جمع مؤنث غائب سے آخر تک یاد ساکن ہو جانے کی رشل صحیح کے۔ یَدْعُوّو، صیغہ  
 واحد مذکر غائب۔ بحث اثبات فعل مضارع معروف۔ اَصْل میں یَدْعُو، بروزنِ نَصْر تھا۔ ضمّہ واو پر ثقیل تھا۔ تو مُتَمَثِّل  
 کے قاعدہ سے۔ کے ساتھ واو کو ساکن کر دیا۔ یَدْعُو بروزنِ یَفْعَل ہو گیا۔ یہی تعلیل یَدْعُوّو، اَدْعُوّو، نَدْعُوّو میں ہوگی۔ یَدْعُوّو  
 صیغہ جمع مذکر غائب۔ بحث اثبات فعل مضارع معروف۔ اَصْل میں یَدْعُوّو بروزنِ نَصْر و انتھا۔ واو متحرک لام  
 کمر میں بعد ضمّہ واقع ہوا، اور اُس کے بعد واو ساکن تھا۔ تو مُتَمَثِّل لام کے قاعدہ سے۔ کے ساتھ ضمّہ کو ثقیل ہونے کی وجہ سے  
 گرا دیا۔ اجتماع ساکنین ہوا، درمیان دو واو کے، اول کو گرا دیا۔ یَدْعُوّو بروزنِ یَفْعَل ہو گیا۔ یہی تعلیل جمع مذکر  
 حاضر یَدْعُوّو میں ہوگی۔ یَدْعُوّو، صیغہ جمع مؤنث غائب۔ بحث اثبات فعل مضارع معروف۔ اپنی اَصْل پر ہے۔  
 کَلَمَاتُ یَدْعُوّو، صیغہ جمع مؤنث حاضر۔ یَدْعُوّو، صیغہ واحد مؤنث حاضر۔ بحث اثبات فعل مضارع معروف۔ اَصْل  
 میں یَدْعُوّو بروزنِ نَصْر و انتھا۔ واو کسور بعد ضمّہ واقع ہوا، اور اُس کے بعد یاد ساکن تھی۔ تو واو پر کسر ثقیل  
 ہونے کی وجہ سے مُتَمَثِّل لام کے قاعدہ سے۔ کے ساتھ نقل کر کے، ماقبل کو دیدیا، بعد چھین لینے اُس کی حرکت کے۔ پھر  
 واو ساکن کو ماقبل کسور ہونے کی وجہ سے یاد سے بدل دیا۔ یَدْعُوّو ہو گیا۔ اجتماع ساکنین ہوا درمیان دو یاد کے۔ اول کو گرا دیا۔  
 یَدْعُوّو بروزنِ یَفْعَل ہو گیا۔ یَدْعُوّو، صیغہ واحد مذکر غائب۔ بحث اثبات فعل مضارع مجہول۔ اَصْل میں یَدْعُو بروزنِ نَصْر  
 تھا۔ واو، کلمہ میں چوتھی جگہ واقع ہوا، ماقبل کی حرکت اُس کی موافق نہ تھی۔ تو بقاعدہ اَعْلُوّو واو کو یاد سے بدل دیا۔ یَدْعُوّو ہو گیا۔  
 پھر یاد متحرک ماقبل مضمر کو بقاعدہ قَالِ الف سے بدل دیا۔ یَدْعُوّو یَفْعَل ہو گیا۔ یہی تعلیل یَدْعُوّو، اَدْعُوّو، نَدْعُوّو  
 میں ہوگی۔ یَدْعُوّو، بہ قاعدہ یَدْعُوّو صرف واو کو یاد کیا۔ شرط سے نہ پائے جانے کی وجہ سے، بہ قاعدہ قَالِ یاد کو  
 الف سے نہیں بدلا۔ یَدْعُوّو، صیغہ جمع مذکر غائب۔ بحث اثبات فعل مضارع مجہول۔ اَصْل میں یَدْعُوّو، بروزنِ

يَنْصُرُونَ تھا۔ واؤ، کلمہ میں چوتھی جگہ واقع ہوا، اور ماقبل کی حرکت اُس کے موافق نہ تھی۔ تو بقاعدہ یَدْعُوْا غنی واؤ کو یار سے بدل دیا۔  
يَدْعُوْنَ ہو گیا۔ پھر یار متحرک کو، ماقبل مضارع ہونے کی وجہ سے، بقاعدہ قَالَ الف سے بدل دیا۔ يَدْعَاوْنَ ہو گیا۔ اجتماع ساکنین  
ہوا، درمیان الف، اور واؤ کے۔ الف کو گرا دیا۔ يَدْعَوْنَ بروزن یَفْعَوْنَ ہو گیا۔ یہی تعلیل صیغہ جمع مذکر حاضر  
مجهول یَدْعَوْنَ میں ہوگی۔ يَدْعَوْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب۔ بحث اثبات فعل مضارع مجهول۔ اُصل میں يَدْعَوْنَ  
بروزن يَنْصُرُونَ تھا۔ واؤ، کلمہ میں چوتھی جگہ واقع ہوا، اور ماقبل کی حرکت اُس کے موافق نہ تھی۔ تو بقاعدہ یَدْعُوْا غنی واؤ کو یار سے  
بدل دیا۔ يَدْعَوْنَ بروزن يَفْعَوْنَ ہو گیا۔ وَكَلَّا تَدْعَوْنَ: صیغہ جمع مؤنث حاضر۔ صیغہ واحد مؤنث حاضر۔  
بحث اثبات فعل مضارع مجهول۔ اُصل میں تَدْعَوْنَ، بروزن تَنْصُرُونَ تھا۔ واؤ، کلمہ میں چوتھی جگہ واقع ہوا، اور ماقبل کی  
حزکتہ اُس کے موافق نہ تھی۔ تو بقرعہ یَدْعُوْا غنی واؤ کو یار سے بدل دیا۔ تَدْعَوْنَ ہو گیا۔ پھر یار متحرک کو، ماقبل مضارع  
ہونے کی وجہ سے، بقاعدہ قَالَ الف سے بدل دیا۔ تَدْعَاوْنَ ہو گیا۔ اجتماع ساکنین ہوا، درمیان الف، ادنیار کے۔ الف  
کو گرا دیا۔ تَدْعَوْنَ بروزن تَفْعَوْنَ ہو گیا۔ کَم يَدْعُوْا: صیغہ واحد مذکر غائب۔ بحث نفی جحد بلکم در فعل مستقبل معروف۔  
اُصل میں کَم يَدْعُوْا، بروزن کَم يَنْصُرُونَ تھا۔ حالتہ جزئی کی وجہ سے واؤ کو گرا دیا۔ کَم يَدْعُوْا بروزن کَم يَفْعُوْا رہ گیا  
کَم يَدْعُوْا: صیغہ واحد مذکر غائب۔ بحث نفی جحد بلکم در فعل مستقبل مجهول۔ اُصل میں کَم يَدْعُوْا، بروزن کَم يَفْعُوْا  
تھا۔ حالتہ جزئی کی وجہ سے الف کو گرا دیا۔ کَم يَدْعُوْا بروزن کَم يَفْعُوْا رہ گیا۔ يَدْعَوْنَ: صیغہ جمع مذکر غائب۔ بحث  
لام تاکید بالون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف۔ اُصل میں يَدْعَوْنَ بروزن يَفْعَوْنَ تھا۔ اجتماع ساکنین علی غیر حذو  
واقع ہوا درمیان واؤ اور نون کے، پہلا ساکن واؤ مدہ تھا۔ تو مُشْتَلِ لام کے قاعدہ کے ساتھ واؤ کو گرا دیا۔ يَدْعَوْنَ  
بروزن يَفْعَوْنَ ہو گیا۔ لام کلمہ واؤ، مضارع میں پہلے ہی گر چکا ہے۔ وَكَلَّا تَدْعَوْنَ لَتَدْعَوْنَ: صیغہ واحد مؤنث  
حاضر۔ بحث لام تاکید بالون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف۔ اُصل میں لَتَدْعَوْنَ، بروزن لَتَفْعَوْنَ تھا۔ اجتماع ساکنین  
علی غیر حذو واقع ہوا، درمیان یار اور نون کے، پہلا ساکن مدہ تھا۔ تو مُشْتَلِ لام کے قاعدہ کے ساتھ پہلے ساکن یار کو گرا دیا۔  
لَتَدْعَوْنَ بروزن لَتَفْعَوْنَ ہو گیا۔ لام کلمہ واؤ، مضارع میں پہلے ہی گر چکا ہے۔ لَتَدْعَوْنَ: صیغہ جمع مذکر غائب۔  
بحث لام تاکید بالون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل مجهول۔ اُصل میں لَتَدْعَوْنَ بروزن يَفْعَوْنَ تھا۔ اجتماع ساکنین  
علی غیر حذو واقع ہوا، درمیان واؤ اور نون کے، پہلا ساکن واؤ غیر مدہ تھا۔ تو مُشْتَلِ لام کے قاعدہ کے ساتھ واؤ کو ضمہ  
دیا۔ لَتَدْعَوْنَ بروزن يَفْعَوْنَ ہو گیا۔ لام کلمہ واؤ، مضارع میں پہلے ہی گر چکا ہے۔ وَكَلَّا تَدْعَوْنَ لَتَدْعَوْنَ: صیغہ  
صیغہ واحد مؤنث حاضر۔ بحث لام تاکید بالون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل مجهول۔ اُصل میں لَتَدْعَوْنَ، بروزن لَتَفْعَوْنَ تھا۔  
اجتماع ساکنین علی غیر حذو واقع ہوا درمیان یار اور نون کے، پہلا ساکن یار غیر مدہ تھا۔ تو مُشْتَلِ لام کے قاعدہ کے ساتھ  
یار کو کسبہ دیدیا۔ لَتَدْعَوْنَ بروزن لَتَفْعَوْنَ ہو گیا۔ لام کلمہ مضارع میں پہلے ہی گر چکا ہے اُدْعُ: صیغہ واحد مذکر حاضر۔ بحث









[illegible]













[illegible]



یَضْرِبُ تَحَا یَارَ لَامِ کَلَمَہ میں بعد کسرہ واقع ہوئی۔ تو مُعْتَلِ لَام کے قاعدہ سے ساتھ ضمّ ثقیل ہونے کی وجہ سے یَا کو ساکن کر دیا۔ یُضْرِبُ بَرْوَزْنِ یَفْعُولُ ہو گیا۔ کَذَا تَرْوِجُ، اُزْجِی، نَزْجِی یُنْصَرِفُ: صیغہ جمع مذکر غائب۔ بحث اثبات فعل مضارع معروف۔ اَصْلُ میں یُضْرِبُ یُضْرِبُونَ تھا۔ یَا مَتمَرُک بعد کسرہ واقع ہوئی اور اس کے بعد واؤ ساکن تھا۔ تو یَا پر ضمّ ثقیل ہونے کی وجہ سے مُعْتَلِ لَام کے قاعدہ سے ساتھ یَا کا ضمّ نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، بعد جہین لینے ماقبل کی حرکت کے پھر یَا ساکن کو ماقبل مضموم ہونے کی وجہ سے بقاعدہ یُضْرِبُونَ سے بدل دیا۔ یُضْرِبُونَ ہو گیا۔ اجتماع ساکنین ہوا درمیان دو واؤ کے، اَوَّل کو گرا دیا۔ یُضْرِبُونَ بَرْوَزْنِ یَفْعُولُ ہو گیا۔ کَذَا تَرْوِجُ: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔ بحث اثبات فعل مضارع معروف۔ اَصْلُ میں تَرْوِجُ بَرْوَزْنِ یَفْعُولُ یَضْرِبُ جہین تھا۔ یَا لَامِ کَلَمَہ میں بعد کسرہ واقع ہوئی، اور اس کے بعد یَا ساکن تھی۔ تو یَا پر کسرہ ثقیل ہونے کی وجہ سے مُعْتَلِ لَام کے قاعدہ سے ساتھ یَا کو ساکن کر دیا۔ اجتماع ساکنین ہوا درمیان دو واؤ کے۔ اَوَّل کو گرا دیا۔ تَرْوِجُ بَرْوَزْنِ یَفْعُولُ ہو گیا۔ یُضْرِبُ: صیغہ واحد مذکر غائب۔ بحث اثبات فعل مضارع مجہول۔ اَصْلُ میں یُضْرِبُ بَرْوَزْنِ یَضْرِبُ تھا۔ یَا مَتمَرُک ماقبل معترض ہونے کی وجہ سے بقاعدہ قَالَ اَلْف سے بدل دیا۔ یُضْرِبُ بَرْوَزْنِ یَفْعُولُ ہو گیا۔ کَذَا تَرْوِجُ، اُزْجِی، نَزْجِی یُنْصَرِفُ: صیغہ جمع مذکر غائب۔ بحث اثبات فعل مضارع مجہول۔ اَصْلُ میں یُضْرِبُ بَرْوَزْنِ یَضْرِبُونَ تھا۔ یَا مَتمَرُک کو ماقبل معترض ہونے کی وجہ سے بقاعدہ قَالَ، اَلْف سے بدل دیا۔ یُضْرِبُونَ بَرْوَزْنِ یَفْعُولُ ہو گیا۔ کَذَا تَرْوِجُ، اُزْجِی، نَزْجِی یُنْصَرِفُ: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔ بحث اثبات فعل مضارع مجہول۔ اَصْلُ میں تَرْوِجُ بَرْوَزْنِ یَضْرِبُ جہین تھا۔ یَا مَتمَرُک کو ماقبل معترض ہونے کی وجہ سے بقاعدہ قَالَ، اَلْف سے بدل دیا۔ تَرْوِجُ یُنْصَرِفُ ہو گیا۔ اجتماع ساکنین ہوا۔ درمیان اَلْف اور یَا کے، اَلْف کو گرا دیا۔ تَرْوِجُ بَرْوَزْنِ یَفْعُولُ ہو گیا۔ لَحْظُ یُضْرِبُ: صیغہ واحد مذکر غائب۔ بحث نفی جحد کَلَمَہ درخَل مُسْتَقْبَلِ حالتِ جزئی کی وجہ سے یَا کو گرا دیا بَرْوَزْنِ یَفْعُولُ ہو گیا۔ یہی تیل نفی جحد کے اکثر صیغوں میں ہوگی لَحْظُ یُنْصَرِفُ: صیغہ جمع مذکر غائب۔ بحث لام تَاکِید بانون تَاکِید ثقیلہ درخَل مُسْتَقْبَلِ معروف۔ اَصْلُ میں لَحْظُ یُنْصَرِفُ بَرْوَزْنِ یَفْعُولُ تھا۔ اجتماع ساکنین علی غیر عَرَم واقع ہوا۔ درمیان واؤ اور نون کے، پہلا ساکن واؤ مدہ تھا۔ تو مُعْتَلِ لَام کے قاعدہ سے ساتھ پہلے ساکن واؤ کو گرا دیا۔ لَحْظُ یُنْصَرِفُ بَرْوَزْنِ یَفْعُولُ ہو گیا۔ لام کَلَمَہ یَا مَتمَرُک میں پہلے ہی گر چکا ہے کَذَا تَرْوِجُ لَحْظُ یُنْصَرِفُ: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔ بحث لام تَاکِید بانون تَاکِید ثقیلہ درخَل مُسْتَقْبَلِ معروف۔ اَصْلُ میں لَحْظُ یُنْصَرِفُ بَرْوَزْنِ یَفْعُولُ تھا۔ اجتماع ساکنین علی غیر عَرَم واقع ہوا، درمیان یَا اور نون کے۔ پہلا ساکن یَا مدہ تھا۔ تو مُعْتَلِ لَام کے قاعدہ سے ساتھ پہلے ساکن یَا کو گرا دیا، تَرْوِجُ بَرْوَزْنِ یَفْعُولُ ہو گیا۔ لام کَلَمَہ یَا مَتمَرُک میں پہلے ہی گر چکا ہے لَحْظُ یُنْصَرِفُ: صیغہ جمع مذکر غائب۔ بحث لام تَاکِید بانون تَاکِید ثقیلہ درخَل مُسْتَقْبَلِ مجہول۔ اَصْلُ میں لَحْظُ یُنْصَرِفُ بَرْوَزْنِ یَفْعُولُ تھا۔ اجتماع ساکنین علی غیر عَرَم واقع ہوا، درمیان واؤ اور نون کے پہلا ساکن واؤ سیر مدہ تھا۔ تو

مفعول لام کے قاعدہ م کے ساتھ پہلے ساکن واؤ کو ضمہ دیدیا۔ لِیَوْمَئِذٍ یُرْزَقُونَ ہو گیا۔ لام مکہ آیہ مضارع میں پیسے ہی گر چکا ہے۔ کَذَا لَیَوْمَئِذٍ لَکُم مِّنْ صیغہ واحد مؤنث حاضر۔ بحث لام تاکیدی بانوں تاکیدی ثقیلہ در فعل مستقبل مجهول۔ اصل میں لِیَوْمَئِذٍ لَکُم مِّنْ تھا۔ اجتماع ساکنین علی غیر مدہ واقع ہوا، درمیان یا و اور نون کے پہلا ساکن یا غیر مدہ تھا۔ تو مختل لام کے قاعدہ م کے ساتھ پہلے ساکن یا کو کسروہ دیدیا۔ لِیَوْمَئِذٍ لَکُم مِّنْ ہو گیا اِذَا و؛ صیغہ واحد مذکر حاضر بحث امر حاضر معروف۔ اصل میں اِذَا یُرْزَقُونَ تھا۔ حالت وقوع کی وجہ سے یا کو گرا دیا۔ اور یُرْزَقُونَ ایچ ہو گیا۔ یہیں تلیل آخر و کئی کے اکثر صیغوں میں ہوگی اِذَا و؛ صیغہ واحد مذکر۔ بحث اسم فاعل۔ اصل میں اِذَا یُرْزَقُونَ مضارع تھا۔ ضمہ یاد پر ثقیل تھا گرا دیا۔ اِذَا یُرْزَقُونَ ساکنین ہوا درمیان یا و اور نون کے، یا کو گرا دیا۔ اِذَا یُرْزَقُونَ فاعل ہو گیا اِذَا یُرْزَقُونَ میں یُرْزَقُونَ کے تلیل ہوگی اِذَا و؛ صیغہ واحد مذکر۔ بحث اسم مفعول۔ اصل میں یُرْزَقُونَ یُرْزَقُونَ تھا۔ واؤ یاد جمع ہوئیں، اول ساکن تھا۔ تو بقاعدہ یُرْزَقُونَ واؤ کو یا سے بدل کر یا کو یا آخر میں ادغام کر دیا۔ یُرْزَقُونَ ہو گیا۔ پھر یا کی مسابقت سے ما قبل کے ضمہ کو کسروہ سے بدل دیا یُرْزَقُونَ یُرْزَقُونَ مفعول ہو گیا یُرْزَقُونَ؛ صیغہ واحد مذکر بحث اسم ظرف۔ اصل میں یُرْزَقُونَ یُرْزَقُونَ تھا۔ تیار متحرک کو ما قبل مفتوح ہونے کی وجہ سے بقاعدہ یُرْزَقُونَ الف سے بدل دیا۔ یُرْزَقُونَ ہو گیا۔ اجتماع ساکنین ہوا درمیان الف اور نون کے الف کو گرا دیا۔ یُرْزَقُونَ یُرْزَقُونَ ہو گیا یُرْزَقُونَ؛ صیغہ جمع۔ بحث اسم ظرف۔ اصل میں یُرْزَقُونَ یُرْزَقُونَ تھا۔ یا واقع ہوئی مقابیل کے لام میں۔ تو بقاعدہ یُرْزَقُونَ کو گرا یا کو گرا کر عین مکہ کو نون دیدی۔ یُرْزَقُونَ یُرْزَقُونَ ہو گیا یُرْزَقُونَ؛ صیغہ واحد مذکر مضارع۔ بحث اسم ظرف۔ اصل میں یُرْزَقُونَ یُرْزَقُونَ تھا۔ یا پر ضمہ تلیل تھا۔ گرا دیا۔ یُرْزَقُونَ ہو گیا۔ اجتماع ساکنین ہوا درمیان یا و اور نون کے۔ یا کو گرا دیا۔ یُرْزَقُونَ یُرْزَقُونَ ہو گیا۔ یہیں تلیل یُرْزَقُونَ اور یُرْزَقُونَ اسم تفضیل میں ہوگی یُرْزَقُونَ؛ وغیرہ اسم آلہ صغرے میں مثل یُرْزَقُونَ وغیرہ اسم ظرف کے تلیل ہوگی یُرْزَقُونَ؛ صیغہ واحد مؤنث۔ اسم آلہ وسطی۔ اصل میں یُرْزَقُونَ یُرْزَقُونَ تھا۔ یا متحرک کو ما قبل مفتوح ہونے کی وجہ سے بقاعدہ یُرْزَقُونَ الف سے بدل دیا۔ یُرْزَقُونَ یُرْزَقُونَ ہو گیا یُرْزَقُونَ؛ صیغہ واحد مؤنث مضارع۔ بحث اسم آلہ وسطی۔ تلیل کا کوئی سبب بھی نہ پائے جانے کی وجہ سے اپنی اصل پر یُرْزَقُونَ؛ صیغہ واحد مذکر۔ بحث اسم آلہ کبرے۔ مثل یُرْزَقُونَ کے تلیل ہوگی یُرْزَقُونَ؛ صیغہ جمع۔ بحث اسم آلہ کبرے۔ اصل میں یُرْزَقُونَ یُرْزَقُونَ تھا۔ یُرْزَقُونَ جمع ہوئیں، پہلی ساکن تھی۔ تو مضاعف کے قاعدہ کے ساتھ یا کا یا ویں ادغام کر دیا۔ یُرْزَقُونَ یُرْزَقُونَ ہو گیا۔ یُرْزَقُونَ یُرْزَقُونَ؛ صیغہ واحد مذکر۔ بحث اسم تفضیل۔ اصل میں یُرْزَقُونَ یُرْزَقُونَ تھا۔ یا متحرک کو ما قبل مفتوح ہونے کی وجہ سے بقاعدہ یُرْزَقُونَ الف سے بدل دیا۔ یُرْزَقُونَ یُرْزَقُونَ ہو گیا یُرْزَقُونَ؛ صیغہ جمع مذکر کثیر۔ بحث اسم تفضیل۔ مثل یُرْزَقُونَ تلیل ہوگی یُرْزَقُونَ یُرْزَقُونَ۔

صیغہ جمع مذکر مکسر۔ بحث اسم تفضیل۔ مثل مَلَامٍ تحلیل ہوگی مَرَحٌ : صیغہ جمع مؤنث مکسر۔ بحث اسم تفضیل۔  
 أَهْلٌ میں رُحًی بروزن صُوبٌ تھا۔ تو یار متحرک کو ماقبل مستوح ہونے کی وجہ سے بقاعدہ قَالَ، الف سے بدل دیا۔  
 رُحَانٌ ہو گیا۔ اجتماع ساکنین ہوا، درمیان الف اور تین کے۔ الف کو گرا دیا۔ زنی بروزن فعی ہو گیا۔ مَرَحٌ : صیغہ واحد مؤنث  
 مسفر۔ بحث اسم تفضیل۔ أَهْلٌ میں رُحْمِیُّی بروزن صُوبِی تھا۔ ڈویار جمع ہوئیں، اَوَّل ساکن تھی۔ تو مضاعف کے قاعدہ  
 کے ساتھ پہلی یار کا دوسری میں ادغام کر دیا، رُحْمِیُّی بروزن فَعْلٌ ہو گیا۔

صرف صغیر از باب سَمِعَ۔ چوں اَلْخَشْيَةُ، ڈرنا۔ مَرَحٌ رَحْمِیُّ رَحْمِیُّ ہے۔  
 صرف صغیر از باب نَحَّحَ۔ چوں اَلتَّحْمُ، دوڑنا۔ کوشش کرنا، مَرَحٌ رَحْمِیُّ رَحْمِیُّ ہے سو گمانی مرد کو پیش رُحًی  
 صغیر از باب کَرُمَ۔ چوں اَلتَّهْمُ، انتہائی عقلمند ہونا۔ تَهْوِيْنُهُمْ تَهْوِيْنُهُمْ تَهْوِيْنُهُمْ مَرَحٌ رَحْمِیُّ رَحْمِیُّ ہے۔  
 فَا سَعَدَ :- تَهْوِيْنُهُمْ اَهْلٌ میں تَهْمِی تھا۔ مَعْل لام کے قاعدہ سے کے ساتھ یار کو واؤ سے بدل دیا تَهْوِيْنُهُمْ رَحْمِیُّ رَحْمِیُّ ہے۔  
 میں تَهْمِی تھا، بقاعدہ یَزْمِی یار کو ساکن کر دیا۔ پھر بقاعدہ یُوَسِّرُ یا بقاعدہ تَهْوِيْنُهُمْ یار کو واؤ سے بدل دیا تَهْوِيْنُهُمْ رَحْمِیُّ رَحْمِیُّ ہے۔  
 صرف صغیر از باب اِقْتَالَ۔ چوں اَلْاِجْتِبَاءُ، قبل کرنا، مَرَحٌ رَحْمِیُّ رَحْمِیُّ ہے۔ صرف صغیر از باب اِسْتَعَالَ۔ چوں اَلْاِسْتِعْلَاءُ، بے پناہ کرنا، مَرَحٌ رَحْمِیُّ رَحْمِیُّ ہے۔  
 صرف صغیر از باب اِفْعَالَ۔ چوں اَلْاِعْظَاءُ، بے پناہ کرنا، مَرَحٌ رَحْمِیُّ رَحْمِیُّ ہے۔ صرف صغیر از باب اِفْعَالَ۔ چوں اَلْاِعْظَاءُ، بے پناہ کرنا، مَرَحٌ رَحْمِیُّ رَحْمِیُّ ہے۔  
 صرف صغیر از باب اِفْعَالَ۔ چوں اَلْاِعْظَاءُ، بے پناہ کرنا، مَرَحٌ رَحْمِیُّ رَحْمِیُّ ہے۔ صرف صغیر از باب اِفْعَالَ۔ چوں اَلْاِعْظَاءُ، بے پناہ کرنا، مَرَحٌ رَحْمِیُّ رَحْمِیُّ ہے۔  
 صرف صغیر از باب اِفْعَالَ۔ چوں اَلْاِعْظَاءُ، بے پناہ کرنا، مَرَحٌ رَحْمِیُّ رَحْمِیُّ ہے۔ صرف صغیر از باب اِفْعَالَ۔ چوں اَلْاِعْظَاءُ، بے پناہ کرنا، مَرَحٌ رَحْمِیُّ رَحْمِیُّ ہے۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مجرّد لفیف مفروق از باب دوم فعل یفعل - چوں اَلْوَقَايَةُ: بچانا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اس کی ماضی میں عین کلمہ متروح اور مضارع میں مکسور ہوتا ہے۔

[illegible][illegible]

٩ الجُمُوعُ الْمَكْسَرَةُ: وَقَاةٌ، وَقَاءٌ، وَقَى، وَقِي، وَقِيَاءٌ، وَقِيَانٌ، وَقِيَانٌ، وَقَاءٌ، وَقِيٌ، أَوْقَاءٌ، ٣٠

بَلَّغْهُمْ مَقَالًا فِي هِمِّ جَانِزَاتِ كَمَا تَرَى صَاحِبًا ۞ مِنْهُ









لَا تَسْتَوِيْنَ، لَا يَسْتَوِيْنَ لَا يَسْتَوِيْنَ أَنْظَرْتُ مِنْهُ، مُسْتَوِيٌّ مُسْتَوِيَّانِ مُسْتَوِيَّاتٌ۔  
 صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ لیفیف مفروق از باب افعال۔ چوں اَلَا یَلَاءُ،

قریب کرنا۔ علامتہ اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں چار

حرف ہوتے ہیں۔ تین اصلی، ایک زائد۔ یعنی شروع میں ہمزہ قطعے

اَوَّلِ یُوْلِیْ اِیْلَاءُ، فَهُوَ مَوَّلٌ۔ وَ اَوَّلِ یُوْلِیْ اِیْلَاءُ، فَذَٰلِكَ مَوَّلٌ۔ مَا اَوَّلِیْ مَا اَوَّلِیْ، لَمْ یُوْلِ لَمْ یُوْلِ،

لَا یُوْلِیْ لَا یُوْلِیْ، لَنْ یُوْلِیْ لَنْ یُوْلِیْ، کِیُوْلِیْنَ کِیُوْلِیْنَ، کِیُوْلِیْنَ کِیُوْلِیْنَ اَلَا مَرْمِئُهُ، اَوَّلِ یُوْلِیْ لَمْ یُوْلِیْ،

اَوَّلِیْنَ یُوْلِیْنَ، یُوْلِیْنَ یُوْلِیْنَ، اَوَّلِیْنَ یُوْلِیْنَ، یُوْلِیْنَ یُوْلِیْنَ وَالنَّهْیُ عَنْهُ، لَا تُوْلِ لَا تُوْلِ، لَا یُوْلِ لَا یُوْلِ،

لَا تُوْلِیْنَ لَا تُوْلِیْنَ، لَا یُوْلِیْنَ لَا یُوْلِیْنَ، لَا تُوْلِیْنَ لَا تُوْلِیْنَ، لَا یُوْلِیْنَ لَا یُوْلِیْنَ اَنْظَرْتُ مِنْهُ، مَوَّلٌ مَوَّلِیَّانِ مَوَّلِیَّاتٌ۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ لیفیف مفروق از باب تفعیل۔ چوں اَلتَّوَلَّیْتُ، وَلِی

بنانا۔ علامتہ اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں چار حرف ہوتے

ہیں۔ تین اصلی، ایک زائد۔ یعنی عین کلمہ مکرر مشدّد۔

وَلِی تَوَلَّیْتُ، فَهُوَ مَوَّلٌ۔ وَ وُلِیْ یُوْلِیْ تَوَلَّیْتُ، فَذَٰلِكَ مَوَّلٌ۔ مَا وُلِیْ مَا وُلِیْ، لَمْ یُوْلِ لَمْ یُوْلِ، لَا یُوْلِیْ

لَا یُوْلِیْ، لَنْ یُوْلِیْ لَنْ یُوْلِیْ، کِیُوْلِیْنَ کِیُوْلِیْنَ، کِیُوْلِیْنَ کِیُوْلِیْنَ اَلَا مَرْمِئُهُ، وَلِی تَوَلَّیْتُ لَمْ یُوْلِیْ، وَلِیْنَ تَوَلَّیْنَ،

لَمْ یُوْلِیْنَ یُوْلِیْنَ، وَلِیْنَ تَوَلَّیْنَ، یُوْلِیْنَ یُوْلِیْنَ وَالنَّهْیُ عَنْهُ، لَا تُوْلِ لَا تُوْلِ، لَا یُوْلِ لَا یُوْلِ، لَا تُوْلِیْنَ

لَا تُوْلِیْنَ، لَا یُوْلِیْنَ لَا یُوْلِیْنَ، لَا تُوْلِیْنَ لَا تُوْلِیْنَ، لَا یُوْلِیْنَ لَا یُوْلِیْنَ اَنْظَرْتُ مِنْهُ، مَوَّلٌ مَوَّلِیَّانِ مَوَّلِیَّاتٌ۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ لیفیف مفروق از باب مفاعلة۔ چوں اَلْمَوَالَاةُ، اِس

میں دوستی رکھنا۔ علامتہ اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں چار

حرف ہوتے ہیں۔ تین اصلی، ایک زائد۔ یعنی فار کلمہ کے بعد الف

وَالَا یُوْلِیْ مَوَالَاةً، فَهُوَ مَوَالٍ۔ وَ وُلِیْ یُوْلِیْ مَوَالَاةً، فَذَٰلِكَ مَوَالٍ۔ مَا وَالِیْ مَا وَالِیْ، لَمْ یُوَالِ لَمْ یُوَالِ،

یُوَالِ، لَا یُوَالِیْ لَا یُوَالِیْ، لَنْ یُوَالِیْ لَنْ یُوَالِیْ، کِیُوَالِیْنَ کِیُوَالِیْنَ، کِیُوَالِیْنَ کِیُوَالِیْنَ اَلَا مَرْمِئُهُ، وَاِلِیْ تُوَالِیْ

لَمْ یُوَالِیْ لَمْ یُوَالِیْ، کِیُوَالِیْنَ کِیُوَالِیْنَ، کِیُوَالِیْنَ کِیُوَالِیْنَ اَلَا مَرْمِئُهُ، وَاِلِیْ تُوَالِیْ

لَمْ یُوَالِیْ لَمْ یُوَالِیْ، کِیُوَالِیْنَ کِیُوَالِیْنَ، کِیُوَالِیْنَ کِیُوَالِیْنَ اَلَا مَرْمِئُهُ، وَاِلِیْ تُوَالِیْ

لَمْ یُوَالِیْ لَمْ یُوَالِیْ، کِیُوَالِیْنَ کِیُوَالِیْنَ، کِیُوَالِیْنَ کِیُوَالِیْنَ اَلَا مَرْمِئُهُ، وَاِلِیْ تُوَالِیْ

لَمْ یُوَالِیْ لَمْ یُوَالِیْ، کِیُوَالِیْنَ کِیُوَالِیْنَ، کِیُوَالِیْنَ کِیُوَالِیْنَ اَلَا مَرْمِئُهُ، وَاِلِیْ تُوَالِیْ

لَمْ یُوَالِیْ لَمْ یُوَالِیْ، کِیُوَالِیْنَ کِیُوَالِیْنَ، کِیُوَالِیْنَ کِیُوَالِیْنَ اَلَا مَرْمِئُهُ، وَاِلِیْ تُوَالِیْ

لَمْ یُوَالِیْ لَمْ یُوَالِیْ، کِیُوَالِیْنَ کِیُوَالِیْنَ، کِیُوَالِیْنَ کِیُوَالِیْنَ اَلَا مَرْمِئُهُ، وَاِلِیْ تُوَالِیْ



صرف صغیر فعل ثلاثی مجرّد و لفیف مقرون از باب دوم فَعَلَ یَفْعِلُ۔ چُونِ لَطَّى؛  
 لپیٹنا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اس کی ماضی میں عین کلمہ  
 مفتوح اور مُضارع میں مکسور ہوتا ہے۔

## صوفی کبیر

لحمو الجموع المكسرة: طواقة، طوآء، طووي، طوي، طوياء، طيآن، طيآن، طيآء، طوي، طوآء، ١٢ منه مطوآوان، هم جائزست كما مر في س ١٢٣-١٢٤ منه

[illegible]



صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ لیف مقرون از باب افعال۔ چوں اِلَا سْتَوَاءُ؛ برابر ہونا۔  
علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں پانچ حرف ہوتے ہیں۔  
تین اصلی، تین زائد۔ یعنی شروع میں ہمزہ وصلی اور فار کلمہ کے بعد تار

اِسْتَوَى یَسْتَوِی اِسْتَوَاءً، فَهُوَ مُسْتَوٍ۔ وَاسْتَوَى یَسْتَوِی اِسْتَوَاءً، فَذَٰلِكَ مُسْتَوٍ۔ مَا اسْتَوَى مَا اسْتَوَى،  
لَمْ یَسْتَوِ لَمْ یَسْتَوِ، لَا یَسْتَوِی لَا یَسْتَوِی، لَنْ یَسْتَوِی لَنْ یَسْتَوِی، یَسْتَوِیْنَ یَسْتَوِیْنَ، یَسْتَوِیْنَ یَسْتَوِیْنَ، یَسْتَوِیْنَ یَسْتَوِیْنَ،  
اِسْتَوِیْ اِسْتَوِیْ، اِسْتَوِیْ اِسْتَوِیْ، اِسْتَوِیْ اِسْتَوِیْ، اِسْتَوِیْ اِسْتَوِیْ، اِسْتَوِیْ اِسْتَوِیْ،  
وَالنَّهْیُ عَنْهُ: لَا تَسْتَوِ لَا تَسْتَوِ، لَا تَسْتَوِ لَا تَسْتَوِ، لَا تَسْتَوِ لَا تَسْتَوِ، لَا تَسْتَوِ لَا تَسْتَوِ، لَا تَسْتَوِ لَا تَسْتَوِ،  
لَا تَسْتَوِیْنَ، لَا یَسْتَوِیْنَ اِلَّا یَسْتَوِیْنَ اِلَّا یَسْتَوِیْنَ، مُسْتَوٍ مُسْتَوٍ اِنْ مُسْتَوٍ اِنْ مُسْتَوٍ۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ لیف مقرون از باب افعال۔ چوں اِلَا سْتَحْيَاءُ؛ حیا کرنا۔  
علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں پانچ حرف ہوتے ہیں۔  
تین اصلی، تین زائد۔ یعنی شروع میں ہمزہ وصلی، دوسری جگہ سین اور تیسری جگہ تار

اِسْتَحْيَ یَسْتَحْیِ اِسْتِحْيَاءً، فَهُوَ مُسْتَحِیٌّ۔ وَاسْتَحْيَ یَسْتَحْیِ اِسْتِحْيَاءً، فَذَٰلِكَ مُسْتَحِیٌّ۔ مَا اسْتَحْيَ مَا اسْتَحْيَ،  
لَمْ یَسْتَحْیِ لَمْ یَسْتَحْیِ، لَا یَسْتَحْیِ لَا یَسْتَحْیِ، لَنْ یَسْتَحْیِ لَنْ یَسْتَحْیِ، یَسْتَحْیِیْنَ یَسْتَحْیِیْنَ، یَسْتَحْیِیْنَ یَسْتَحْیِیْنَ،  
اِسْتَحْیِ اِسْتَحْیِ، اِسْتَحْیِ اِسْتَحْیِ، اِسْتَحْیِ اِسْتَحْیِ، اِسْتَحْیِ اِسْتَحْیِ، اِسْتَحْیِ اِسْتَحْیِ،  
وَالنَّهْیُ عَنْهُ: لَا تَسْتَحْیِ لَا تَسْتَحْیِ، لَا تَسْتَحْیِ لَا تَسْتَحْیِ، لَا تَسْتَحْیِ لَا تَسْتَحْیِ، لَا تَسْتَحْیِ لَا تَسْتَحْیِ، لَا تَسْتَحْیِ لَا تَسْتَحْیِ،  
لَا تَسْتَحْیِیْنَ، لَا یَسْتَحْیِیْنَ اِلَّا یَسْتَحْیِیْنَ اِلَّا یَسْتَحْیِیْنَ، مُسْتَحِیٌّ مُسْتَحِیٌّ اِنْ مُسْتَحِیٌّ اِنْ مُسْتَحِیٌّ۔

صرف صغیر فعل ثلاثی مزید فیہ لیف مقرون از باب افعال۔ چوں اِلَا یُزَوَّاءُ؛ ایک گئے میں  
بیٹھنا۔ علامت اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں پانچ حرف ہوتے ہیں۔  
تین اصلی، دو زائد۔ یعنی شروع میں ہمزہ وصلی، دوسری جگہ نون

اِزْوَا یُزَوِّی اِزْوَاءً، فَهُوَ مُزَوٍّ۔ وَاِزْوَا یُزَوِّی اِزْوَاءً، فَذَٰلِكَ مُزَوٍّ۔ مَا اِزْوَا مَا  
اِزْوَا، لَمْ یُزَوِّ لَمْ یُزَوِّ، لَا یُزَوِّی لَا یُزَوِّی، لَنْ یُزَوِّی لَنْ یُزَوِّی، یُزَوِّیْنَ یُزَوِّیْنَ، یُزَوِّیْنَ یُزَوِّیْنَ،

لَمْ یُزَوِّیْ لَمْ یُزَوِّیْ، اِزْوَا اِزْوَا، اِزْوَا اِزْوَا، اِزْوَا اِزْوَا، اِزْوَا اِزْوَا، اِزْوَا اِزْوَا،  
وَالنَّهْیُ عَنْهُ: لَا تَزَوِّیْ لَا تَزَوِّیْ، لَا تَزَوِّیْ لَا تَزَوِّیْ، لَا تَزَوِّیْ لَا تَزَوِّیْ، لَا تَزَوِّیْ لَا تَزَوِّیْ، لَا تَزَوِّیْ لَا تَزَوِّیْ،  
لَا تَزَوِّیْنَ، لَا یَزَوِّیْنَ اِلَّا یَزَوِّیْنَ اِلَّا یَزَوِّیْنَ، مُزَوٍّ مُزَوٍّ اِنْ مُزَوٍّ اِنْ مُزَوٍّ۔









[illegible]

[illegible]

# ادغامات

**ذَبَّ:** صیغہ واحد مذکر غائب۔ بحث اثبات فعل ماضی معروف۔ اَصل میں ذَبَّ بروژنِ مَنْصَر تھا۔ ایک جنس کے دو حرف متحرک ایک کلمہ میں واقع ہوئے ماقبل ان کا متحرک تھا۔ تو مُضَاعَف کے قاعدہ ۲ کے ساتھ اَوَّل کو ساکن کر کے ثانی میں مُدْغَم کر دیا۔ ذَبَّ بروژنِ قَلَّ ہو گیا۔ **يَذِبُ:** صیغہ واحد مذکر غائب۔ بحث اثبات فعل مضارع معروف۔ اَصل میں يَذِبُ بروژنِ مَنْصَر تھا۔ ایک جنس کے دو حرف متحرک ایک کلمہ میں واقع ہوئے ماقبل ان کا منسیر مدہ، غیر یا تے تصغیر تھا۔ تو مُضَاعَف کے قاعدہ ۳ کے ساتھ اَوَّل کی حرکتِ نقل کو کے، ماقبل کو دیگر، اَوَّل کا ثانی میں ادغام کر دیا۔ يَذِبُ بروژنِ يَضَلُّ ہو گیا۔ **ذَبَّتْ:** صیغہ واحد مذکر حاضر۔ بحث امر حاضر معروف۔ یہ بنایا گیا ہے تَذَبُّ صیغہ واحد مذکر حاضر بحث اثبات فعل مضارع معروف ہے۔ اس طرح کہ تاء علامتِ مضارع کو دُور کر کے آخر کو حالتِ وقفی کی وجہ سے ساکن کرنا چاہیے تھا۔ مگر اجتماعِ ساکنین کے لازم آنے کی وجہ سے (۱)، بعض توفتہ دیتے ہیں لَآنَ الْفَتْحَةُ أَخْفُ الْحَوَاكِبِ (۲)، بعض کسرہ دیتے ہیں لَآنَ السَّكِينِ اِذَا حُرِّكَ حُرِّكَ بِالْكَسْرِ (۳)، بعض عینِ کلمہ کی موافقت کے لئے فتہ دیتے ہیں (۴)، بعض فکبِ ادغام کرتے ہیں لَآنَ اَصْلُ یہی تَصْغِيرُ کَلِمَةٍ يَذِبُ وغیرہ میں ہو گا۔ **ذَابَتْ:** صیغہ واحد مذکر۔ بحث اسم فاعل۔ اَصل میں ذَابَتْ بروژنِ نَاصِر تھا۔ ایک جنس کے دو حرف متحرک ایک کلمہ میں واقع ہوئے ماقبل ان کا ساکن مدہ زائدہ تھا۔ تو مُضَاعَف کے قاعدہ ۲ کے ساتھ اَوَّل کو ساکن کر کے ثانی میں مُدْغَم کر دیا ذَابَتْ بروژنِ قَالُ ہو گیا۔ **مَذَبَّ:** صیغہ واحد مذکر بحث اسم ظرف۔ اَصل میں مَذَبَّ بروژنِ مَنْصَر تھا۔ دو حرف ایک جنس کے ایک کلمہ میں جمع ہوئے ماقبل ساکن غیر مدہ زائدہ تھا۔ تو مُضَاعَف کے قاعدہ ۳ کے ساتھ پہلے حرف کی حرکت، قبل کو دے کر ثانی میں ادغام کر دیا۔ مَذَبَّ بروژنِ مَضَلَّ ہو گیا۔ کذا مَذَبَّ اسمُ الْمَذَابِ: صیغہ جمع مذکر، بحث اسم ظرف۔ اَصل میں مَذَابِ بروژنِ مَنْصَر تھا۔ ایک جنس کے دو حرف جمع ہوئے۔ ماقبل مدہ زائدہ تھا۔ تو مُضَاعَف کے قاعدہ ۳ کیساتھ پہلے حرف کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا مَذَابِ بروژنِ مَضَلَّ ہو گیا۔ **مَذَبَّتْ:** صیغہ واحد مذکر مَنْصَر۔ بحث اسم ظرف۔ اَصل میں مَذَبَّتْ بروژنِ مَنْصَر تھا۔ ایک جنس کے دو حرف متحرک ایک کلمہ میں واقع ہوئے۔ ماقبل ان کا یا تے تصغیر تھی۔ تو مُضَاعَف کے قاعدہ ۲ کے ساتھ، اَوَّل کو ساکن کر کے ثانی میں مُدْغَم کر دیا مَذَبَّتْ بروژنِ مَضَلَّتْ ہو گیا۔ **مَذَبَّتْ:** صیغہ واحد مؤنث۔ بحث اسم تفضیل۔ اَصل میں مَذَبَّتْ بروژنِ نَصْرَی تھا۔ ایک جنس کے دو حرف ایک کلمہ میں واقع ہوئے، اَوَّل ساکن تھا۔ تو مُضَاعَف کے قاعدہ ۳ کے ساتھ، اَوَّل کا ثانی میں ادغام کر دیا۔ مَذَبَّتْ بروژنِ قُلَّتْ ہو گیا۔ **ذُبَّتْ:** اسم متحرک اَلْاَوْسَطُ ہوئے کی وجہ سے ادغام نہیں ہوا۔ **خَامِدًا:** مُضَاعَف، ثلاثی مجرَّع کے دو حرف اصول (تین بابوں) سے آئے ہیں۔

۱۔ صیغہ مجہول، صیغہ معروف کے تابع ہو گا۔ ۲۔ منہ

















صرف صغیر فعل باعی مجرور از باب اول فَعْلَلَهُ۔ چوں اَلْمَصْمُومَةُ؛ کُتِلَ کُزْنَا۔ علامتہ  
اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں چار حرف اصلی ہوتے ہیں یعنی فَا، رَ، یٰ، نَ اَوْ لَامَ

صرف صیغہ فعل مضارع مجزوء مہموز العین بالتخفیف جوازاً از باب اول، فَعَلَّكَ - یُحَوِّلُ الطَّاعِلَ ۱۰

سہنیچے کرنا۔ علامۃ اس باب کی ہے کہ اسکی تہنی میں چار حروف اصلی ہوتے ہیں یعنی فاء، عین اور دال و لام

حَاظًا يَحْتَاطُ بِهَا حَاطَةً، هُوَ مَطَاعِيٌّ. وَمَنْ وَجَّهَ يَمِطُّ حَاظَةً، فَذَلِكَ مُطَاعٌ. مَا ظَاهَرًا مَا طَوَّعًا، لَمْ

لَا يُعْطَا عَلَى كَيْفِ عَطَا، لَنْ يُعْطَا عَلَى كَيْفِ عَطَا، يُعْطَا طَيْنَ يُعْطَا طَان، يُعْطَا طَيْنَ يُعْطَا طَان

الْأَمْرُ بِهِ، طَابَ لِي لَيْسَ طَا، يَطْلُو لَيْطًا طَا، طَالَيْنِ لَيْطَانِ، لَيْطَانِ لَيْطَانِ، طَالَيْنِ لَيْطَانِ، طَالَيْنِ لَيْطَانِ،

[illegible]

مُطَا طَان مُطَا طَان - صرفی صغیرانہ اَلْوَسْوَیَۃ کُھل اَلْدَّجُوجِیُّ کے بمعنی

میرف صغیر فعل رُہا ہی مجرور ابو فرائد کی از باب اول، فَعَلَّیْہُ پھر اَلْقُوْا لَہُ مَرۡیَ کَانَ دے دیتے

وقت آواز نکالنا۔ علامہ اس باب کی یہ ہے کہ اس کی ماضی میں چار حرف اصلی ہوئے ہیں یعنی ن، م، یں اور د، ل، م

قَوْلِي يُعْطِي قَوْلَهُمَا، تَهْمُ مَعْنَى، رَفَعْتِي بِقَوْلِي قَوْلَهُمَا، كَذَاكَ مَعْنَى، مَا قَوْلِي مَا قَوْلِي الْمَعْلُومَ لَهُ يُعْطِي، لَا يَعْطِي، لَا يَقُولُ لِي

[illegible]

لَا يُفَوِّقُكَ الْعِلْفُ الْمُتَوَقِّعُ كَيْفَانَ مُتَوَقِّعَاتٍ -

مَرْفُوعٌ صَغِيرٌ لِفِعْلِ رُبَّاهِى مُجَرَّدٌ اِجْوَافٌ يَأْتِى اِزْباَبٌ اَوَّلٌ، فَخَلَّلَهُ بِجَوْزِ الْحِجَابِ، بِرُفْعِهِ.

علامہ اس باب کی یہ ہے کہ اسکی ماضی میں جارحانہ اسلی تھے یعنی فاجرین اور دو لاف۔

[illegible]

يُخْبِرُونَكَ أَنَّكَ لَا تُؤْمِنُ ۚ أَذْهَبَ بِكُمُ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَىٰ ۚ لَا يَتَّبِعُ النَّاسُ إِيَّاكَ إِلَّا أَتَمَّ يَسْمَعُونَ ۚ وَإِذَا مَدَّ يَدُهُ لِيُتَمَرَّدُوا أَفَتُلْهِجُونَ صَوْتَكُمْ وَتَقَالُ السُّبُحَاتُ ۚ إِنَّمَا يَخْشَى اللَّهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَاءُ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَظِيمُ الْعِقَابِ ۖ

لَمْ يَكُنْ لَهُ الْكَلَامُ الْعَقْلُونَ مُتَوَاتِرًا لَمَوْلَانِ مَوْفِقِينَ لَمُقَرَّبَاتٍ ۚ إِنَّ

[illegible][illegible]





[illegible][illegible]

۱۲۔ وجوب ادغام کی شرط نہ پائیے جانے کی وجہ سے ادغام جوازی ہے۔ ۱۲ منہ

وَالْجُمُوعُ الْمَكْسَرَةُ: أَسْمَاءُ أَيَّاسٍ، أَيَّسَ، أَوْسٍ، أَيَّسَاءُ، أَوْسَانُ، أَيَّسَانُ، أَيَّاسُ، أَيُّوسُ، أَيَّاسُ، ٢٠ هـ

















































[illegible]



[illegible]









[illegible]





اضل میں بُعِ بروذِن فَعَلَ تھا۔ یاء ساکن، ماقبل مضموم تھا۔ توبہ قاعدہ یُوسِرُ، یاء کو، واؤ سے بدل دیا۔ بُوعِ بروذِن فَعُلُ ہو گیا۔  
**بُيَعَاءُ:** صیغہ جمع مذکر مکشّر، بحث اسم فاعل۔ بروذِن فَعَلَاءُ، اپنی اضل پر ہے۔ **بُوعَاءُ:** صیغہ جمع مذکر مکشّر، بحث اسم فاعل۔ اضل میں بُيَعَاءُ، بروذِن فَعَلَاءُ تھا۔ یاء ساکن، ماقبل مضموم تھا۔ توبہ قاعدہ یُوسِرُ، یاء کو، واؤ سے بدل دیا۔ بُوعَاءُ بروذِن فَعُلُ ہو گیا۔ **بُيَعَاءُ:** صیغہ جمع مذکر مکشّر، بحث اسم فاعل۔ بروذِن فَعَلَاءُ، اپنی اضل پر ہے۔ **بُيَعَاءُ:** صیغہ جمع مذکر مکشّر، بحث اسم فاعل۔ بروذِن فَعَلَاءُ اپنی اضل پر ہے۔ **بُيُوعُ:** صیغہ جمع مذکر مکشّر، بحث اسم فاعل۔ بروذِن فَعُولُ، اپنی اضل پر ہے۔ **اَبِيَّاعُ:** صیغہ جمع مذکر مکشّر، بحث اسم فاعل، بروذِن اَفْعَالُ اپنی اضل پر ہے۔ **دُعَاءُ:** صیغہ جمع مذکر مکشّر، بحث اسم فاعل۔ اضل میں دُعَوَةٌ بروذِن فَعْلَةٌ تھا۔ واؤ متحرک، ماقبل مفتوح تھا۔ توبہ قاعدہ قَالَ، واؤ کو الف سے بدل دیا۔ دُعَاءُ بروذِن فَعْلَةٌ ہو گیا۔ **دُعَاءُ:** صیغہ جمع مذکر مکشّر، بحث اسم فاعل۔ اضل میں دُعَاوُ، بروذِن فَعَالُ تھا۔ واؤ واقع ہوا طرف میں الف زائدہ کے بعد، توبہ قاعدہ دُعَاءُ واؤ کو، حمزہ سے بدل دیا۔ دُعَاءُ بروذِن فَعَاءُ ہو گیا۔ دُعَعِي: صیغہ جمع مذکر مکشّر، بحث اسم فاعل۔ اضل میں دُعَوُ بروذِن فَعُلُ تھا۔ واؤ واقع ہوا، لام کلمہ میں، اور اس سے پہلے ضمہ بھی نہیں تھا۔ توبہ قاعدہ يُدْعَى واؤ کو، یاء سے بدل دیا۔ دُعَعِي ہو گیا۔ پھر یاء متحرک، ماقبل مفتوح تھا۔ تو یاء کو توبہ قاعدہ قَالَ الف سے بدل دیا۔ دُعَعَانُ ہو گیا۔ اجتماع ساکنین ہوا، درمیان الف اور تنوین کے، الف کو گرا دیا۔ دُعَعِي بروذِن فَعَعِي ہو گیا۔ صورتِ خلی یاء کے ساتھ باقی رکھی، تاکہ دلالت کرے، واؤ کی یاء سے تبدیلی پر۔ **دُعَعِي:** صیغہ جمع مذکر مکشّر، بحث اسم فاعل۔ اضل میں دُعَوُ بروذِن فَعُلُ تھا۔ واؤ متحرک، ماقبل مفتوح تھا۔ توبہ قاعدہ قَالَ الف سے بدل دیا۔ دُعَعَانُ ہو گیا۔ اجتماع ساکنین ہوا درمیان الف اور تنوین کے، الف کو گرا دیا، دُعَعِي بروذِن فَعَعِي ہو گیا۔ **دُعَوُ:** صیغہ جمع مذکر مکشّر، بحث اسم فاعل۔ بروذِن فَعُلُ، اپنی اضل پر ہے۔ **دُعَوَاءُ:** صیغہ جمع مذکر مکشّر، بحث اسم فاعل۔ بروذِن فَعَلَاءُ، اپنی اضل پر ہے۔ **دُعَاءُ:** صیغہ جمع مذکر مکشّر، بحث اسم فاعل۔ اضل میں دُعَاوُ، بروذِن فَعَالُ تھا۔ واؤ واقع ہوا طرف میں الف زائدہ کے بعد۔ تو واؤ کو توبہ قاعدہ دُعَاءُ حمزہ سے بدل دیا۔ دُعَاءُ بروذِن فَعَاءُ ہو گیا۔ **دُعَعِي:** صیغہ جمع مذکر مکشّر، بحث اسم فاعل۔ اضل میں دُعَوُ، بروذِن فَعُولُ تھا۔ دو واؤ، فَعُولُ کے طرف میں واقع ہوئے، توبہ قاعدہ دُعِي دُونوں واؤ کو یاء سے بدل کر، یاء کا یاء میں ادغام کر دیا، دُعَعِي ہو گیا۔ یاء کی مناسبت سے عین کلمہ کو کسرہ دے دیا، دُعَعِي ہو گیا۔ پھر چونکہ فاء کلمہ کو بھی عین کے تابع کر کے، کسرہ دینا جائز ہے۔ اس لئے وال کو بھی کسرہ دے دیا۔ دُعَعِي بروذِن فَعَعِي ہو گیا۔ **اَدْعَاءُ:** صیغہ جمع مذکر مکشّر، بحث اسم فاعل۔ اضل میں اَدْعَاوُ، بروذِن اَفْعَالُ تھا۔ واؤ واقع ہوا طرف میں الف زائدہ کے بعد۔ توبہ قاعدہ دُعَاءُ، واؤ کو، حمزہ سے بدل دیا۔

## مُشتري هوشيار باش!

بندہ خواجہ خُدابخش عفا اللہ عنہ



## بسمتے علامات ابواب

- ① نون وغیب، قرعہ وحرزن، اور غلبہ کے معانی کے لیے اکثر جمع آئے گا۔
- ② صفات غلبہ وکلبہ حقیقہ (جیسے حسن) یا ظاہریہ وکلبہ علیا (جیسے نقاہت یا غلبہ وکلبہ کے مترادف) (جیسے جنابت) سب کلمے سے آئیں گی۔
- ③ قویں کے وزن پر صغہ کا صیغہ اکثر جمع، اور کثرت سے آئے گا۔
- ④ باب کرم ہمیشہ لازم ہوگا۔
- ⑤ موز الفاء اکثر نصر سے آئے گا۔ جیسے اکل یا کُل اكلًا۔
- ⑥ موز العین، اکثر جمع، فتح، اور کثرت سے آئے گا۔ اور نصر، نصرات سے آئل۔ جیسے ستر یسمر سمرًا۔ سئل یسئل سؤلًا۔ لکم یلکم لکمًا۔
- ⑦ موز اللام، اکثر جمع، فتح، اور کثرت سے آئے گا۔ نصر، نصرات سے آئل۔ جیسے بری یبرأ برأۃ۔ قرأ یقرأ قرأۃ۔ جری یجری جریۃ۔
- ⑧ مثال واوی نصر سے بالکل نہیں آئے گا۔ نصر، جمع، فتح، کرم، اور حبیب سے آئے گا۔ جیسے وعد یعود وعدًا۔ وجعل یجعل وجعلًا۔
- ⑨ مثال یائی نصر سے بالکل نہیں آئے گا۔ نصر، جمع، فتح، کرم سے، اور قدرے حبیب سے آئے گا۔ جیسے یسر یيسر یسرًا۔ ییسر ییسر ییسرًا۔
- ⑩ اجوب محرف تین ابواب اصول سے آئے گا۔ اما کمال یقول لمختلف فیدہ
- ⑪ اجوب واوی، اکثر نصر، جمع سے آئے گا۔ اور نصر، جمع سے آئل۔
- ⑫ جیسے قال یقول قولًا۔ کاف یخاف خوفًا۔ کاج یطبخ طبخًا۔
- ⑬ اجوب یائی، نصر سے بالکل نہیں آتا۔ اکثر نصر سے آئے گا۔ اور جمع سے آئل۔ جیسے باع یبیع بیعًا۔ اور شاء یشاء مشیئہ۔
- ⑭ ناقص واوی، نصر سے بالکل نہیں آئے گا۔ اکثر نصر سے، اور قدرے جمع سے آئے گا۔ دیگر ابواب سے آئل جیسے دعایں عود دعویٰ۔
- ⑮ تری یترضی رضوانًا۔
- ⑯ ناقص یائی، نصر، کثرت سے نہیں آئے گا۔ مگر شاذ۔ اور اکثر نصر، جمع سے آئے گا۔ اور حبیب سے آئل تین جیسے تری یترضی رضیًا۔

یخشی خشیئہ۔

- ⑮ لیف مفروق، مرث تین ابواب سے آئے گا۔ (۱) نصر، (۲) جمع، (۳) حبیب سے آئل یعنی وقایہ۔ کدی یودی وکیہ۔ وکی یودی وکیہ۔ (۴) مرث میر۔
- ⑯ لیف مفروق، مرث دو بابوں سے آتا ہے (۱) نصر (۲) جمع۔ جیسے طوی یطوی طویًا (پیشا)، طوی یطوی طوی (محو کا ہونا)۔
- ⑰ موز الفاء واجوب واوی، اکثر نصر سے آتا ہے۔ اور جمع سے آئل جیسے آل یسؤل أسؤلًا۔ اور یأود أسودًا۔
- ⑱ موز الفاء واجوب یائی، اکثر نصر سے آئے گا۔ اور جمع سے آئل۔ جیسے أود یأود أسودًا۔ اثن یأثن یأثنًا۔
- ⑲ موز الفاء وناقص واوی، اکثر نصر سے آئے گا۔ جیسے الا یألی الا۔
- ⑳ موز الفاء وناقص یائی، اکثر نصر سے آتا ہے۔ جمع سے آئل۔ اور فتح سے سشاذ۔ جیسے آلی یألی آلیًا۔ آلی یألی آلیًا۔ اور آلی یألی آلیًا۔
- ㉑ موز العین و مثال واوی، اکثر نصر سے آئے گا۔ اور جمع سے آئل۔ جیسے دأد یبدل دأدًا۔ اور دأد یبدل دأدًا۔
- ㉒ موز العین و مثال یائی، جمع اور حبیب سے آئے گا۔ جیسے ییسر ییسر ییسرًا۔
- ㉓ موز العین و ناقص واوی، نصر اور فتح سے آئے گا۔ جیسے سئ یسئ و سئًا۔ دأ یأد یأدًا۔
- ㉔ موز العین و ناقص یائی، اکثر فتح سے آئے گا۔ اور نصر سے آئل۔ جیسے سرائ یسری سرائیًا۔ صئ یصئ صئًا۔
- ㉕ موز اللام واجوب واوی، نصر اور فتح سے آئے گا۔ دیگر ابواب سے آئل۔ جیسے باء یبئ یبئًا۔ دأ یأد یأدًا۔
- ㉖ موز اللام واجوب یائی، اکثر نصر سے آئے گا۔ اور جمع سے آئل۔ جیسے جأ یجئ یجئًا۔ شأ یشاء مشیئہ۔
- ㉗ مضاعف ازسہ باب اصول سے آید فقط۔ و اما حبیب فہو حبیب اکرم ولت ہو لیب اکرم من الشفاء۔ و امر دقن؟
- ㉘ موز الفاء و مضاعف ثلاثی، اکثر نصر سے آئے گا۔ اور نصر، جمع سے آئل۔ جیسے امر یمر امرًا۔ آت یأثن آتًا۔ آت یأثن آتًا۔
- ㉙ مثال واوی و مضاعف ثلاثی، جمع سے آتا ہے۔ جیسے دد یأد ددًا۔
- ㉚ مثال یائی و مضاعف ثلاثی ہی فقط جمع سے آتا ہے۔ جیسے یأد یأد یأدًا۔





اس غرض کرتانے کے لیے آنا، کہ منقول نے فاعل کے اثر کو قبول کیا ہے۔ جیسے  
کَلِمَتُهُ قَاطِعٌ أَوْ ذَرَاهُ جَاوِیْسُ اُس کو پس وہ آواز جا گیا۔ بَشَرٌ شَدِيدٌ يَكْفُرُ بِخُشْيِ  
دِی میں اُس کو پس وہ خوش ہو گیا۔

قَائِدٌ مَطَاوَرٌ کہتے ہیں جس متعدی کا ایک مرتبہ پانے بنانے کے بعد اسی مادہ  
سے دوسری مرتبہ کسی اور باب سے لازم ہو کر آنا، تاکہ یہ بتانے کے فاعل کے فاعل  
نے منقول ہر حوالہ والا ہے، منقول نے اُس اثر کو قبول کر لیا ہے۔ فاعل اول کو مَطَاوَرِ  
اور فاعل ثانی کو مَطَاوَرِ کہتے ہیں۔ جیسے کَسُوْنُهُ فَانْكَسَرَتْ۔

خَاصِيَّةٌ تَفْعِيلٌ :- اس باب کے پیچھے دیکھو۔

(۱) اَفْعِلْ زَيْنًا :- جیسے قَرِحٌ زَيْنًا، خوش ہوا زید، فَتَحْتُمْ، خوش کیا میں نے تم کو۔

(۲) اَفْعِلْ زَيْنًا :- جیسے وَفَرِحْتُ الْقَوَسُ وَفَرِحَ الْوَلَدُ، والا بتایا میں نے کمان کو۔

(۳) صَيَّرَ زَيْنًا :- جیسے قَتَلَ الْبُخْرَ، زور اُٹھانے والا ہو گیا درخت۔

(۴) مَسْلَبٌ :- جیسے قَدَّيْتُ يَنْتَمًا، قَدَّيْتُ (کوڑا) قَدَّيْتُ کیا میں نے اُس کی آٹھ۔

(۵) بَلَوْنِي :- پہنانا انداز میں، جیسے خَلَعْتُ زَيْنًا، خیمے میں داخل ہوا زید، یا پہننا  
ماخذ کے قریب۔ جیسے عَتَقَ عَمْرُو، بَعَثَ بَعْثًا جَا مَعْرُو۔

(۶) مُبَاكَكَمٌ :- یہ خاص باب تفعیل کا زیادہ آسان ہے، پھر مباحثہ کی تین صورتیں  
ہیں :- (۱) مُبَاكَمَةُ اَنْفَرِ اَنْفَلِ میں، اور یہی اَنْفَلِ ہے۔ جیسے صَرَجٌ، خوب ظہر  
ہوا، خوب ظاہر کیا۔

(۲) مُبَاكَمَةُ اَنْفَلِ میں۔ جیسے مَوْتِ الْاِبِلِ، بہت مرے اونٹ۔

(۳) مُبَاكَمَةُ اَنْفَلِ میں۔ جیسے قَطَعْتُ الشَّيْطَانَ، بہت کاٹنے میں نے کپڑے۔

(۷) اَنْفَلِ مَبَاكَمَةً :- جیسے قَطَعْتُ، فَنَسَّ كِي طَرَفِ مَسْجُودِ كِيَا میں نے  
اس کو۔

(۸) اَلْبَايَسُ مَاخِذٌ :- یعنی کسی کو ماخذ پھٹانا۔ جیسے جَعَلْتُ الْفَرَسَ اَنْفَلًا  
میں نے گھوڑے کو۔

(۹) اَخْلَطَ مَاخِذٌ :- یعنی کسی شے کو ماخذ سے قطع کرنا۔ جیسے دَخَبْتُ السَّيْفَ،  
سُونے سے قطع کیا میں نے تلوار کو۔

(۱۰) اَخْوِيلٌ :- یعنی کسی چیز کو میں ماخذ یا مثل ماخذ پھٹانا۔ جیسے نَصَرْتُ اَنْفَرًا، نصرانی  
بنایا میں نے اُس کو۔ خِيَمْتُ قَوْمًا، خیمہ کی مثل بنایا میں نے کپڑے کو۔

(۱۱) قَضَرٌ :- یعنی اختصار کی غرض سے مرکب سے ایک لفظ کا اشتقاق کرنا  
جیسے هَلَلٌ بِاللَّهِ اَللَّهُ بِرَحْمَةٍ۔

(۱۲) اَفْعَلْتُ اَفْعَلًا وَتَفَعَّلْتُ :- جیسے تَوَضَّعْتُ وَتَوَضَّعْتُ، تروی میں نے  
اُس کو۔ اَهْلَسْتُ وَهَلَسْتُ، نعلت دی میں نے اُس کو، تَوَضَّعْتُ وَتَوَضَّعْتُ،  
تڑس (حوالہ) کو کام میں لایا میں۔

(۱۳) اِبْتَدَأَ :- اس کے دو معنی ہیں اول یہ کہ مجھ سے پہلے ہی نہ ہو۔ جیسے اَلْقَبْتُ،

لقب مقرر کیا میں نے اس کا۔ دوم یہ کہ مجھ سے اور دوسری جہوں، اور یا تفعیل میں  
اور جیسے اَخْلَصْتُ زَيْنًا، اور اَخْلَصْتُ لَامِ كِيَا۔

خَاصِيَّةٌ تَفْعِيلٌ :- اس باب کے گیارہ نمائندے ہیں :-

(۱) مَطَاوَرٌ تَفْعِيلٌ :- اس کی دو قسمیں ہیں : اول یہ کہ فاعل کا اثر منقول  
سے مجزاً ہو سکے۔ جیسے قَطَعْتُ قَطْعًا، پارہ پارہ کیا میں نے اُس کو پس وہ

پارہ پارہ ہو گیا۔ دوم یہ کہ فاعل کا اثر منقول سے مجزاً ہو سکے۔ جیسے قَطَعْتُ قَطْعًا،  
طرس کھلایا میں نے اُس کو پس اُس نے طم سیکر لیا۔ یہاں فاعل کا اثر طم منقول  
سے مجزاً ہونا ممکن ہے۔

(۲) تَحْكَمُ الْكَلْفُ :- یعنی ماخذ کے انتساب یا ماخذ کے حصول میں تَحْكَمُ اَنْفَلًا،  
بزرگوار اپنے انداز ظاہر کرنا۔ جیسے تَحْكَمْتُ، اُس نے اپنے آپ کو بڑھچکنا کُوفی ظاہر کیا۔  
تَحْكَمُ بَرْدًا، بڑھچکنا بردبار بنا۔

(۳) اَبْجَحْتُ :- یعنی ماخذ سے پرہیز کرنا۔ جیسے اَبْجَحْتُ زَيْنًا، خوب لگنا (۱) سے  
پرہیز کیا زید نے۔

(۴) اَلْبَسَ مَاخِذٌ :- یعنی ماخذ کو پہننا۔ جیسے اَبْجَحْتُ زَيْنًا، خاتم (انگوٹھی) اپنی  
زید نے۔

(۵) تَعَمَّلُ :- یعنی ماخذ کو کام میں لانا۔ اس کی تین قسمیں ہیں :-

(۱) ماخذ فاعل سے مجزاً محسوس نہ ہو۔ جیسے قَدَّيْتُ هَقًّا، ذہن (تیل) کو کام میں لایا۔

(۲) ماخذ فاعل سے مجزاً محسوس ہو۔ جیسے قَدَّيْتُ تَرَسًا، تڑس (اُحوال) کو کام میں لایا۔

(۳) ماخذ فاعل کے ملاحق تو نہ ہو، لیکن متعلق ہو۔ جیسے اَخْلَصْتُ خِمَةً، خیمہ کو کام میں لایا۔

(۶) اَلْأَفْأَذُ :- اس کی چار قسمیں ہیں :-

(۱) ماخذ کو پھٹانا جیسے تَحْطَبْتُ، غبا۔ (نہر) کو پھٹایا میں نے۔

(۲) ماخذ کو پھٹانا۔ جیسے اَخْلَصْتُ زَيْنًا، جزر (پانا) پھٹا زید نے۔

(۳) کسی چیز کو ماخذ بنانا۔ جیسے تَوَضَّعْتُ اَنْفَرًا، اُس نے رستہ (انگھیر) بنایا پھر کو۔

(۴) کسی چیز کو ماخذ میں پھٹانا۔ جیسے تَابَطْتُ اَنْفَرًا، اُس نے اِطْرَ اَنْفَلِ میں پھڑا  
پچھے کو۔

(۷) اَتَلَّ سَجٌّ :- یعنی کسی کام کو تصور تصور کر کے کرنا، پھر اس کی دو صورتیں ہیں۔  
ایک یہ کہ ایک بار کرنا ہی ممکن ہو۔ جیسے اَخْلَصْتُ زَيْنًا، گھوٹ گھوٹ کر کے پیا

زید نے۔ دوسرے یہ کہ ایک بار کرنا ممکن نہ ہو۔ جیسے اَخْلَصْتُ الْقُرْآنَ، اُس نے  
تصور تصور کر کے پیا قرآن کو۔

(۸) اَتَحَوَّلُ :- یعنی کسی چیز کا میں ماخذ یا ماخذ کی طرح ہونا۔ جیسے تَوَضَّعْتُ زَيْنًا،  
نصرانی ہو گیا زید، تَبَيَّنْتُ زَيْنًا، بھرا (دیا) کی طرح ہو گیا زید۔

(۹) صَيَّرَ زَيْنًا :- یعنی صاحب ماخذ ہونا۔ جیسے تَوَضَّعْتُ زَيْنًا، صاحب مال  
ہو گیا زید۔

(۱۰) اَفْعَلْتُ اَفْعَلًا وَتَفَعَّلْتُ :- جیسے تَوَضَّعْتُ زَيْنًا،

لے گا سے مراد اَلْجَفَّ جَدُّ بَابِ اَنْفَلِ اَشَدُّ اَزْكَتِ قَوْلِ مَا حَبَّتْ تَحْتَ قَوْلِ اَمَلِ اَنْفَلَتْ  
تَابَتْ اَوْ اَخْلَصَتْ مَا فِی حَوَالِهَا مِنَ الْوَلَدِ وَكَشَتْ غَايَةَ اَلْمَوْتِ مَعَهَا اِنْ شَاءَ اَللَّهُ تَعَالَى  
حَفَّتْ فِی جَمْعِهَا فِی الْمَوْتِ۔ اَوَّلُ اَلْوَصْلِ مَعَهَا، مَعَهَا مَعَهَا فِی الْمَوْتِ۔



طلب کیا میں نے اس سے، یا تقدیر ہو۔ جسے اِسْتَحْضَرْتُ الْوَلَدَ اُخْرُوج طلب کیا میں نے کہیں کا، اس میں کہیں کو لا۔ اگرچہ پہلا اَمَّا اُخْرُوج کی طلب تقدیر کا (۲) بلکہ اقمہ۔ یعنی کسی شے کا اَمَّا کے لائق ہونا۔ جسے اِسْتَرْجَعْتُ الْعُجْبَ رُفَعہ دینا کے لائق ہو اگرچہ۔

(۱۳) وجدان :- یعنی کسی شے کو مانعہ کے ساتھ موصوف پانا۔ جیسے **اِسْکَرْمَتًا** :  
کراتہ کے ساتھ موصوف پایا میں نے اُس کو۔

(۱۵) **مَحْمُول** :- یعنی کسی شے کا مین یا غذا یا مال یا مالک کے ہونا، پھر محمول یا موصوفی ہوگا۔  
 سے استنحاط الطریق : مین تھر ہوگا گا، یا مال تھر کے ہوگا گا۔ یا مال محمول معنی

(۱۵) محسوس :- یہی کسی شے کا مین یا اند یا مثل یا منہ کے ہونا، پھر محسوس یا محسوس ہوگا۔  
جیسے استخیر العین؛ مین پھر ہوگا ہمارا، یا مثل شجر کے ہوگا گلارہ۔ یا عوکل معنی  
ہوگا۔ جیسے استخوی اللیل؛ ناہ ہوگا آدشت یعنی صفہ صنف میں آدشت  
شکل ناہ کے ہوگا۔

(۶) اٹھارہ :- میںی ماخذ کو پکڑنا۔ جیسے اِسْتَوْكُنَ الْهَيْدَا: اس نے طوہر کیا  
ہند کو۔

(۷۱) قصہ :- یعنی احمدمد کے واسطے درگب سے ایک کراشتن کو لانا جیسے اسکی مع  
اُس نے اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ پڑھا۔

(۸) مَطَاوَعِ أَفْعَلٍ :- جیسے اَشْتَمْتُ لِمُسْتَقْفَرٍ : قائم کیا میں نے اُس کو، پس وہ قائم ہو گیا۔

(۹) مَوَاقِعُ مَجْرُودِ أَفْعَلٍ وَفَعْلٍ وَتَفَعَّلَ وَافْتَعَلَ - جِیے اِسْتَفْعَلَ جِیے

پہا فرار والا ہو گیا۔ اس طرح جس طرح میں اس کو مارا تھا۔ اس کو بے خبر  
 پڑا کی۔ اس کو بے خبر پڑا کی۔

(۱۲) اے سرورِ عالم ہے کہ مجھ کو نہ آیا ہو۔ جیسے استغاثہ علی الوہاب اور جلیل  
تجلی پر، یا مجھ کو کسی اور سنی میں آیا ہو۔ جیسے استغاثان اُس نے مانہ (موسے زیرِ ناز)

خاضِعِيَّةٔ اِنْفِعَال :- اس باب کے چٹے خاتمے میں ۔

(۱) لزوم :- جیسے صرف یعنی پیر اور انصاف یعنی پیر۔  
(۲) علاج :- یعنی انفعال ایسے نسل بندی کے مطابق آتا ہے کہ جس کا تعلق

ظاہری اعضاء سے ہو، اور حواس ظاہرہ سے معلوم ہوئے :- جیسے کثرت فاعل کثر۔  
 اسی لیے عرفۃ فاعل کثر کہنا درست نہیں، کیونکہ معرفۃ فعل جواسع نہیں بلکہ

فائدہ :- یہ دونوں خاتے میں کُردوم و علاج جہاں افعال کے لازمی خاتے ہیں

۱۷ مَطَاوَعْتُمْ مَجْرُودًا فَعَلَّ - جیسے کَسَرْتُمْ فَاكْثَرْتُمْ، اَفْلَحْتُ الْبَابَ دوسرے ابواب میں ان فاعلوں کا استعمال مجازاً ہوگا۔

(۳) مَوَاقِفَ قِیلَ وَ اَفْعَلَ۔۔۔ بے انتہاج یعنی تلخ گٹ دہ ابرو و ہوا ہا تجھ  
بھٹا تجھ حجاز میں پنہا۔

۱۵) ابتدا یہ عام ہے کہ مجرد نہ آیا ہو، جیسے انجستو محمد رسول اللہ ہیں چلا گیا، یا مجرد کس اور مستی میں آیا ہو۔ جیسے انطلق چلا گیا۔ مجرد ملائکہ جیسی کثرت اور روتی

فائدہ :- جس فعل کا قائلہ خود نہ ہو بلکہ کسی اور سے ہو، تو وہ فعل ماضی ماضی ہے۔

نہیں آئے گا۔ اگر ایسے فعل سے باب افتعال کے معنی مقصود ہوں، تو اس کو

بہارِ افسان کے قلم سے ہیں۔ بچے سارا قصہ فارسیع، لطیف و فاسق۔ مین  
رائٹنگ (من گھڑت) اور فنکارانہ انداز میں لکھی۔

۱۱۔ لکھو کہ اس باب کا یہ فائدہ غالب ہے اور تفسیر یہ قلیل ہے، جیسے

۱۱) مَبَاغُہ :- جیسے اَعْتَسُوْا شَبَابَ الْاَرْضِ مِنْ بَسْتِ مَکَّاسُ الْیَہُودِیْ زَمِیْن۔

(۳) مطاوعہ فعل :- جیسے تَنَیْمَتًا تَاغْتَوْنِ انہیں نے اس کو بیس پڑھ لیا۔

۵۰) مَوَاقِعُ اسْتِغْفَالٍ :- یہیے اَحْلُوْلِیَّتُہٗ، بَعْضُ اسْتَحْلِیَّتِہٖ، (یہ خاصہ نادور ہے۔)

حاجۃ افعیال و افعیال :- ان دونوں بابوں کے پار نامے ہیں :-  
(۱) لزوم (۲) مجالہ (۳) لون (۴) عیب - جیسے اِحْتَرَّ و اِحْتَارَّ

بہت شرح ہوا۔ اور اِخْتَلَّ و اِخْتَوَالَ بہت بھینکا ہوا۔  
خَاصِمٌ اِفْعَوَالَ :- اس باب کا خاصہ ہے، وناہِ مُقْتَضِبِ اکثی ہوتی ہیں،

یعنی جس کی بناءً مالی مجرد سے بعینہ یا مائل منقول نہ ہو، بلکہ از سر نو اس باب پر وضع کی گئی ہو۔ نیز الحاق اور حرب زائد مفید المعنی سے بھی مالی ہو۔ جیسے اجلۃ

فائدہ :-۔ اقتصاب اور استبراء میں دو وجہ سے فرق ہے، اول یہ کہ اقتصاب

میں ٹٹائی مجرد کا نہ آتا ضروری ہے اور ابتدا۔ میں عموم ہے، یعنی عام ہے کہ اس کا مجرد آتا ہو یا نہ آتا ہو۔ دُوم یہ کہ اقتضاب میں حرف الحاق اور حرف زائد مفید

الغرض سے خالی ہونا شرط ہے، لیکن ابتداء میں مشروط نہیں۔  
خاصیت فعل الکلم :- اس واسطے کہ مست فاعل ہر جہاں اسے خود ہر جہاں :-

(۱۱) قصر: جیسے بسم اللہ الرحمن الرحیم ہر جا۔

(۳) مطاوعہ خود۔ بیسے فطرش الایلیٰ نصراً خطرش پوشیدہ کیا۔

ہے اور محمود و فاضل سے کم۔

خَاصِيَّتُهُ تَفْعُلُ :- اس باب کے دو خاصے ہیں :-

(۱۱) مُطَاوَعَةٍ فَعَلَلْ : جیسے دَخَرْتُهُ، فَتَدَاخَجُ رُحْمَا میں نے اس کو پس وہ رُحْمَا کیا۔

(۱۷) اِقْتِضَابُ: جیسے تہذیبِ ناز و نحرے سے چلا۔

خَاصِّيَّةِ اِفْعِلَال :- اس باب کے دو خاتمے ہیں :-

(۱) الزُّرُومُ (۲) مَطَاوِعَةٍ تَقْلَلُ :- (وینید البالغۃ) جیسے شجرۃ، فالصَّخْرَ

نعرن مگرایا میں نے اُس کا، پس وہ خوب خون ریختے ہو گیا۔

خاصیتِ رفیعال: یہ باب بھی لازم اور مطلوبِ فُضَل آتا ہے۔ مجھے علم تھا کہ فاطمہؑ، ایمان دلا یا جس نے اس کو پس وہ وطن ہو گیا۔ اگر کسی مقتضاب بھی

آگاہ ہے۔ بیسے الْفَهْر النَّجْمُ روشن ہو گیا ستارہ۔

فائدہ :- ابوابِ نجات۔ معافی، اور خواص میں مثلِ نجات پنا کے ہوتے ہیں، مگر اکثر

ملفوظات میں قدرے مبائع ہوتا ہے۔

اہم مصادر برائے تصنیفاتِ صغیرہ و کبیرہ ضروریہ

١) الْأَكْلُ (ن) ٢) السُّؤَالُ (ن) ٣) الْقِرَاءَةُ (ن) ٤) الْوَعْدُ (ن)

٥) أَلَيْسَ ٦) الْقَوْلُ ٧) الْخَوْفُ ٨) أَلَيْسَ

٩ الدُّعَاءُ ١٠ الرِّضْوَانُ ١١ الرِّمَى ١٢ الخَشْيَةُ

١٣) الْوَقَايَةُ (١٣) ١٤) الْوَجْهُ (١٤) ١٥) السَّيِّئُ (١٥) ١٦) الذَّبُّ (١٦)

١٤) الْفِرَارُ (من) ١٨) الْمَسُّ (س) ١٩) الْمَضْمَضَةُ ٢٠) التَّسْلُّ

٢١) الْإِثْيَانُ ٢٢) السُّؤْيَةُ ٢٣) الْإِسْرَاءُ

٢٣) الْمَجِيئُ ٢٤) الْمَشِيئَةُ

تَسْتَفِيدُ بِالْخَيْرِ